BML
ISLAMIC BANKING
اسلامک بینکنگ

بنک مکرمہ
Bank Makramah Ltd.

قواعد اور شرائط
اکاؤنٹ
اور خدمات کیلئے

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

I عام شرائط

ا- تشریح کردہ شرائط:

ا.ا ''اکاؤنٹ'' سے مراد صارف کا بینک کی کسی بھی برانچ میں موجود پاکستانی روپے یا غیر ملکی کرنسی میں کھولا گیا کوئی بھی بینک اکاؤنٹ ہے۔ جہاں کہیں اکاؤنٹ کا ذکر ہو، اس سے مراد کرنٹ اکاؤنٹ اور سیونگ اکاؤنٹ دونوں ہوں گے۔ کرنٹ اکاؤنٹ قرض کے اصول پر، جبکہ سیونگ اکاؤنٹ مضاربہ کے اصول پر قائم ہوگا۔ کرنٹ اور سیونگ اکاؤنٹس بالترتیب ان سے متعلقہ شرائط وضوابط کے مطابق ہوں گے۔

''اکاؤنٹ اوپننگ فارم'' اس کا مطلب ہے کہ بینک کی طرف سے فراہم/ پیش کردہ فارم جس کے ذریعے بینک کسٹمر کی ذاتی اور دیگر ضروری معلومات حاصل کرتا ہے، جس میں کسٹمر مکمل معلومات تحریر کرنے اور دستخط کرنے کے بعد بینک میں یہ فارم جمع کرواتا ہے جس کے بعد وہ بینک میں اپنا کھاتا/ اکاؤنٹ کھلوا سکے اور بینک کی خدمات حاصل کر سکے۔

''الرٹس'' کا مطلب ہے وہ مختصر پیغام/ پیغامات جو کہ کسٹمر کو ایس ایم ایس (SMS) یا، ای میل (E-mail) فیکس یا کسی بھی رابطے کے ذریعے بینک وقتاً فوقتاً بھیجے گا۔

اے ٹی ایم ''ATM'' سے مراد خود کار رقم فراہم کرنے والی مشین جو کہ اور دیگر بینکوں کی ایم نیٹ (MNET)، ون لنک نیٹ ورک (1link network) سے منسلک کی گئی سہولیات پاکستان کے مختلف مقامات یا پاکستان سے باہر کسٹمر کو فراہم کرتی ہے۔

''اے ٹی ایم (ATM) سروس'' سے مراد بینک کی طرف سے اختیاری طور پر کسٹمر کو بذریعہ اے ٹی ایم فراہم کردہ بینکاری کی خدمات۔

''بینک'' سے بینک مکرمہ لمیٹڈ کی تمام یا کوئی خاص اسلامی بینکاری کی برانچز ہوں گی جس میں اسلامی بینکاری ونڈوز کیوسک بھی شامل ہوں گے جو کہ سمٹ بینک لمیٹڈ کی روایتی بینکاری کی برانچز یعنی شاخوں پر دستیاب ہیں۔

''بزنس''، یعنی کاروبار سے مراد اس جیسی اصطلاح ہے جو درج ذیل شق 6.1 میں واضح اور مذکور ہے۔

''بزنس ڈے BusinessDay'' سے مراد وہ کاروباری دن جب بینک کی متعلقہ برانچ بینکاری کے اوقات میں کھلی رہے۔

''کارڈ'' سے مراد یہ ہے کہ آپ اپنے طور پر کیش نکلوانے کیلئے اس کو بینک کی مشین میں ڈال کر کیش نکلوا سکتے ہیں۔

''کارڈ ہولڈر'' سے مراد بینک کا وہ صارف ہوگا جس کے نام پر کارڈ جاری کیا جائے گا۔

''کارڈ ٹرانزیکشن'' سے مراد یہ ہے کہ بینک نے جو ATM کارڈ اپنے کھاتے دار کو فراہم کیا ہے وہ اس کے ذریعے تمام ٹرانزیکشن کر سکتا ہے جیسا کہ کیش نکلوا سکتا ہے فنڈ ٹرانسفر یا کاروباری سلسلے میں کسی ٹرانسفر مرچنٹ/ بااختیار طریقے سے کسی کو اپنے اکاؤنٹ سے پیمنٹ کر سکتا ہے بینک اس کا مجاز ہے کہ وہ ان ٹرانزیکشن/ لین دین کے ساتھ ساتھ کسی بھی دوسرے استعمال کے جو کہ بینک وقتاً فوقتاً اپنے کسٹمر فراہم کرتا رہے گا یا کرے گا، چارجز لے۔

سی ڈی آر ''CDR'' کا مطلب ہے کہ کال جمع رسید جو کہ بینک فراہم کرتا ہے۔

''کونٹیکٹ سینٹر سروسز'' سے مراد ہے مرکزِ خدمات جو کہ کسٹمر کیلئے دستیاب سہولیات پیش کرتا ہے اور اس کے ذریعے کسٹمر اپنے اکاؤنٹ کے متعلق یا سلسلے میں معلومات حاصل کر سکتا ہے اور/ یا اکاؤنٹ سے متعلق لین دین/ خدمات حاصل کر سکتا ہے۔

''کسٹمر/ صارف/ کھاتے دار'' سے مراد فرد، فرم، ادارہ یا کمپنی وغیرہ جن کے ایک یا ایک سے زائد اکاؤنٹ بینک میں ہیں یا ہو سکتے ہیں۔

''جی پی آر ایس/ وے چینل (GPRS/Way Channel)'' سے مراد ہے وہ سہولیات جو کہ جی پی آر ایس/ وے/ ایم ایس پی ایس (GRPRS/Way /MSPS) انٹرنیٹ تک رسائی کے ذریعے موبائل فون پر فراہم کی جاتی ہیں۔

''آئی بی ایف ٹی (IBFT)'' سے مراد انٹر بینک فنڈ ٹرانسفر سروس کے ذریعے کسٹمر/ کھاتے دار آئی بی ایف ٹی سہولت کا استعمال کرنے والے رکن بینکس کے صارفین کو پیمنٹ یا ادائیگی کر سکتے ہیں۔

''ہدایات'' کا مطلب کسٹمر/ کھاتے دار کی دی جانے والی یا دی گئی ہدایات بذریعہ تحریری مواصلات، انٹرنیٹ سروسز/ خدمات، موبائل بینکاری سروس یا بذریعہ اے ٹی ایم ATM مشین جاری کردہ یا کھاتے کے ذریعہ بینک کو جاری کی جانے والی ہدایات وغیرہ اور یہ ہدایات بینک کو موصول ہونے کے بعد کھاتے دار پر ہر صورت میں لازم ہوں گی۔

''انٹرنیٹ بینکاری سروسز'' سے مراد ویب سائٹ کے ذریعہ صارفین کو دستیاب سہولیات جو کہ کھاتے دار اکاؤنٹ کی معلومات حاصل کرنے کیلئے اور/ یا لین دین کیلئے اکاؤنٹ سے متعلق خدمات کا فائدہ اٹھانے کیلئے استعمال کی جا سکیں۔

''انٹرنیٹ پاسورڈ/ پن'' سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ کھاتے دار سائٹ پر دی گئی ہدایت کے مطابق خود اس کا انتخاب کرتا ہے تاکہ اس کے ذریعے بینک کی سہولت حاصل کر سکے اور انٹرنیٹ بینکاری کو انجام دے سکے۔

''آئی آر آر'' سے مراد انویسٹمنٹ ریٹ ریزرو ہوگا جیسا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے آئی بی ڈی سرکلر نمبر 3 بتاریخ 19 نومبر 2012ء بعنوان ''اسلامی بینکاری میں نفع ونقصان کی تقسیم اور پول مینجمنٹ سے متعلق ہدایات'' میں درج کر دیا گیا ہے۔

''آئی وی آر IVR'' سے مراد انٹرایکٹو وائس رسپانس اور اس کا مطلب بینک کے رابطہ سینٹر کے ذریعہ فراہم کردہ/ دی جانے والی خودکار خدمات۔

''مرچنٹ'' سے مراد تاجر/ مرچنٹ کے کسی بھی خوردہ، اسٹور یا سروس کی دکان جن کی منظوری/ تصدیق بینک وقتاً فوقتاً کرتا رہے یا کرے گا۔

''موبائل بینکاری کی سروسز'' کا مطلب بینک کی موبائل پر فراہم کردہ خدمات جن کے ذریعے کھاتے دار/ کسٹمر کو رسائی حاصل ہے کہ وہ اپنے اکاؤنٹ کی معلومات لے اور اس کے ساتھ ساتھ ایک یا ایک سے زائد ایم ایس پی MSP چینل کے ذریعے لین دین/ ٹرانزیکشن وغیرہ منتخب کرے، ہر ٹرانزیکشن/ لین دین کیلئے بینک ایک مخصوص مدت/ وقت کسٹمر کو بذریعہ موبائل فون آگاہ کرے گا۔

ایم ایس پی ''MSP'' سے مراد ہے موبائل فون سروس فراہم کرنے والے جن کے ذریعے کھاتے دار اور بینک کو موبائل کی خدمات حاصل ہیں جن کی اطلاع بینک دیتا ہے۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

ایم ایس پی ''MSP''، چینل سے مراد ہے ایک یا ایک سے زائد ڈیٹا کمیونیکیشن/مواصلات چینل جو کہ MSP مہیا کرتا ہے اور جو کہ موبائل بینکاری کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

''مضاربہ'' سے مراد بینک اور صارف کے مابین نفع کی بنیاد پر قائم ہونے والا شراکت داری کا معاہدہ ہے، جس کے تحت صارف اپنی رقم اکاؤنٹ میں جمع کرواتا ہے اور بینک اس رقم کو شریعہ کے مطابق سرمایہ کاری کے مجاز ذرائع میں لگاتا ہے۔

''مشترکہ کاروبار شرکت العقد'' سے مراد ایسا معاہدہ ہے جس کے تحت دو یا دو سے زیادہ فریقین کسی مشترکہ کاروبار کے لیے اپنے سرمائے، محنت یا ذمہ داریوں کو باہم یکجا کرتے ہیں، تاکہ اس کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع میں حصہ دار اور نقصان میں ذمہ دار ہوں، اور یہ شراکت شریعت کے اصولوں کے مطابق ہو۔

''پاکستان'' اس سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

''پی ای آر'' سے مراد پروفٹ ایکولائزیشن ریزرو ہوگا جیسا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے آئی بی ڈی سے سرکلر نمبر 3 بتاریخ 19 نومبر 2012ء بعنوان ''ہدایات برائے تقسیم منافع ونقصان اور اسلامی بینکاری ادارہ جات کیلئے پول مینجمنٹ'' میں درج کردیا گیا ہے۔

''پن اور پرسنل کوڈ آئیڈنٹیفکیشن'' اس سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ وقتاً فوقتاً بینک اپنے کھاتے دار کو مہیا کرتا ہے یا پھر کارڈ ہولڈر اس کوڈ کا انتخاب کرتا ہے تاکہ کارڈ کا استعمال کر سکے جو کہ کارڈ ہولڈر کی ٹرانزیکشن کو انجام دیتا ہے نہ صرف بذریعہ اے ٹی ایم (ATM) بلکہ مرچنٹ کے پاس نصب پن پیڈ سے لیس POS ٹرمینل پر کسی رسید پر دستخط کیے بغیر خریداری کرسکتا ہے۔

''پی او ایس (POS) ٹرمینل'' کا مطلب وہ الیکٹرونک آلہ جو کہ جانا جاتا ہے پوائنٹ آف سیلز ٹرمینل کے نام سے جو کہ مرچنٹ/تاجروں کے پاس نصب ہوتا ہے، جن کا مقصد بذریعہ کارڈ کسٹمر کے اکاؤنٹ سے ہونے والی ٹرانزیکشن کو انجام دینا ہے۔

''قرض'' سے مراد صارف کی جانب سے قرض کی صورت میں بینک میں جمع کی گئی رقم ہے اور اس پر کوئی منافع واجب الادا نہ ہوگا۔ صارف کی جانب سے جاری کھاتوں میں جمع کی گئیں رقوم قرض کی بنیاد پر ہوں گی اور بینک صارف کو اس کے مطالبے پر صرف جمع شدہ رقم ہی لوٹانے کا ذمہ دار ہوگا۔

''روپیز (Rupees)'' کا مطلب ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کی کرنسی۔

''ایس بی پی (SBP)'' سے مراد ہے اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔

''سروسز'' اس کا مطلب وہ خدمات جو کہ بینک اپنی صوابدید پر، اکاؤنٹ کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً پیش کرتا ہے۔

''سکیورٹی کوڈ'' اس کا مطلب یہ ہوگا کہ بینک نے اپنے کھاتے دار/کسٹمر کو جو کوڈ دیا ہے جس کے ذریعے مخصوص موبائل بینکنگ کی خدمات حاصل کرسکتا ہے۔

''سروس پرووائیڈرز'' کا مطلب جس میں شامل ایم ایس پی، تنظیمیں یا فرد وغیرہ جن کی خدمات بینک موبائل بینکاری کے سلسلے میں استعمال کرتا ہے۔

''ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر'' یعنی شریعت کے ماہر جنھیں بینک مقرر کرتا ہے۔

''شریعہ ایڈوائزری بورڈ'' سے مراد بینک کی شرعی مجلسِ مشاورت ہے۔

''سائٹ'' اکا طلب بینک کی ویب سائٹ جیسا کہ www.bankmakramah.com یا جو کہ بینک وقتاً فوقتاً تبدیل/ترمیم یا نظرثانی کرسکتا ہے۔

''ایس ایم ایس (SMS) چینل'' سے مراد موبائل فون پر موبائل سروس فراہم کنندگان (MSPs) کی جانب سے فراہم کی جانے والی مختصر پیغام رسانی کی خدمات ہیں۔

''تبرّع'' سے مراد ایسا معاہدہ ہے، جس کے تحت ایک فریق دوسرے شرکاء کو کسی معاوضے یا بدلے کے بغیر کوئی چیز یا خدمت فراہم کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔

''ٹرمز (Terms)'' اس کا مطلب اکاؤنٹ کیلئے اور اس کے حوالے سے دی گئی شرائط اور ضوابط اور دیگر بینک کی فراہم کردہ خدمات جن میں بینک وقتاً فوقتاً تبدیلی، ترمیم، اضافہ کرسکتا ہے۔

''ٹی پن (TPIN) یا ٹیلی فون پرسنل آئیڈنٹیفکیشن نمبر'' اس کا مطلب وقتاً فوقتاً بینک کی طرف سے جاری کردہ خفیہ کوڈ یا وہ کوڈ جس کا انتخاب کسٹمر خود کرتا ہے تاکہ کسٹمر رابطہ سینٹر کی سروس کا فائدہ اٹھا سکے۔

''ٹریفک (Traffic)'' اس کا مطلب ہے نیٹ ورک جو کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کے بنیادی ڈھانچے سے منسلک ہے/ ہو اور جس میں شامل ہیں، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، ایس ایم ایس ٹریفک (SMS Traffic) جی پی آر اے ایس ویپ ٹریفک (GPRAS/WAP Traffic) وغیرہ اور کسی اوقات میں شامل ہیں مواصلاتی آلہ ڈیوائس وغیرہ پر کسی قسم کا لوڈ، پریشر، موبائل فون یا نظام نیٹ ورک پر منتقل/ اعداد وشمار یا باہر دیے گئے وقت پر مجموعی طور پر نیٹ ورک کا استعمال۔ تاہم، یہ اصطلاح کسی بھی ڈیٹا یا ٹیلی فون نیٹ ورک پر ہونے والی مخصوص لین دین، پیغامات، ریکارڈز یا صارفین کے لیے بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

''ٹرانزیکشن'' اس کا مطلب کوئی بھی یا کسی بھی قسم کا لین دین اور/ یا خدمات جو کہ کسٹمر/کھاتے دار اپنے متعلقہ اکاؤنٹ کے حوالے سے کرسکتا ہے۔

''یو ایس ایس ڈی (USSD) چینل'' اس کا مطلب اضافی سروس کے اعداد وشمار جو MSPS موبائل فون پر خدمات مہیا کرتا ہے۔

۲ اکاؤنٹ کھولنا اور اس کا استعمال

۲.۱ جو صارف بینک میں اکاؤنٹ کھلوانا چاہتا ہو، اسے اکاؤنٹ کھولنے کے لیے باقاعدہ طور پر مکمل کیا ہوا اکاؤنٹ اوپننگ فارم جمع کرانا ہوگا۔ اکاؤنٹ کھولنے اور اس کے استعمال یا برقرار رکھنے کے لیے بینک وقتاً فوقتاً جو معلومات اور دستاویزات طلب کرے، صارف ان کی فراہمی کا ابند ہوگا۔

۲.۲ اگر نامکمل دستاویزات یا معلومات کی بنیاد پر بینک میں کوئی اکاؤنٹ کھل جاتا ہے، تو بینک اپنی صوابدید پر مطلوبہ کوائف کی تسلی بخش فراہمی تک اکاؤنٹ کا استعمال معطل کرسکتا ہے۔ ان تقاضوں پر عمل نہ کرنے کی صورت میں بینک کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ صارف کو پیشگی اطلاع دے کر اکاؤنٹ بند کردے۔ مزید برآں، اگر بعد میں اس امر کا انکشاف ہو کہ فراہم کردہ معلومات یا دستاویزات جعلی یا غلط تھیں، تو بینک اکاؤنٹ کو بند کرسکتا ہے اور اس کے نتیجے میں صارف کو پہنچنے والے کسی بھی نقصان کی ذمہ داری بینک پر عائد نہیں ہوگی۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۲.۳ اکاؤنٹ اور/ یا صارف کے سلسلے میں بینک کی ذمہ داری فقط اور خاص طور پر بینک کی اسلامی بینکاری کی مخصوص برانچ جہاں کھاتہ رکھا گیا ہے کے ساتھ ہی واجب النفاذ یعنی قابلِ نفاذ ہے اور صرف پاکستان کے اندر ہی سے بینک کے آئی بی ڈی آپریشن کیلئے قابلِ عمل ہے۔ نہ ہیڈ آفس یعنی مرکزی دفتر نہ ہی کوئی اور برانچ یا شاخ، پاکستان کے اندر یا باہر کہیں پر بھی موجود بینک کا ذیلی یا منسلک ادارہ اس سلسلے میں کسی ذمہ داری یا فرض کو تسلیم کرتا ہے۔

۲.۴ بینک اپنا یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ بغیر وجہ بتائے اکاؤنٹ کھولنے سے انکار کردے۔

۲.۵ ہر اکاؤنٹ کو مخصوص/ مختلف نمبر جاری کیا جاتا ہے جو کہ کسٹمر سے خط وکتابت وغیرہ کے وقت بتایا/ لکھا جاتا ہے۔

۲.۶ بینک کسی بھی وقت بغیر کسی اطلاع، ذمہ داری اور جوابدہی یا بغیر کسی سبب کسٹمر کی کسی بھی ٹرانزیکشن یا ہدایات وغیرہ کو پورا کرنے، قبول کرنے یا انجام دینے سے انکار کرسکتا ہے اگر کسٹمر پر کسی قسم کا شک و شبہ ہوجائے کہ وہ کسی فراڈ یا غیر قانونی کام یا کسی قانونی خلاف ورزی میں ملوث ہے جو کہ ایس بی پی کے کے وائے سی (SBP'sKYC) اور اس سے منسلک دیگر قوانین یا ہدایات کے مطابق نہیں ہے۔

۲.۷ بینک کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے اقدامات کرے جو کہ کسٹمر کے اکاؤنٹ کی معلومات خفیہ رکھے، بہرحال کسٹمر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بینک اینٹی منی لانڈرنگ قوانین اور بینک کی اندرونی پالیسیوں کے ماتحت ہے، کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ ہر وہ معلومات بینک کو فراہم کرے گا جو کہ اکاؤنٹ کے حوالے سے یا سلسلے میں طلب کی جائیں گی جس کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے/ ہو کہ کسٹمر مندرجہ بالا کسی بھی قوانین کی خلاف ورزی تو نہیں کررہا ہے یا کرچکا اور کسٹمر اس بات سے متفق ہے اور اختیار دیتا ہے کہ اکاؤنٹ سے متعلق ٹرانزیکشن اور خدمات کی کوئی معلومات کسی بھی تفتیشی/ سرکاری ایجنسیوں پاکستان یا پاکستان سے باہر اور/ یا کسی بھی طور پر کسی بھی قانون کے تحت درکار ہوسکتی ہیں یا ان افراد کو جنہیں بذریعہ موجودہ قوانین اور ضابطوں کی طرف سے اختیار حاصل ہے اور جہاں بینک انکشاف کرنا ضروری سمجھتا ہے یا عدالت کے حکم کے مطابق اور/ یا بینک اپنے اور/ یا اپنے ملازمین کے مفاد کی حفاظت کی صورت میں استعمال/ بتاسکتا ہے۔

۲.۸ بینک کو اختیار ہے کہ کسٹمر اس کے اکاؤنٹ اور لین دین کی معلومات اپنے ہیڈ آفس، ماتحت اداروں، بااختیار ٹھیکیداروں اور کسی تیسرے فریق کو فراہم کرسکتا ہے، ملک کے اندر یا بیرونِ ملک جہاں کہیں بھی وہ واقع ہوں بینک کسی بھی صورت تیسرے فریق کو پہنچنے والے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۹ جب صارف بینک کی جانب سے فراہم کی جانے والی اسلامک فنانسنگ یا سروسز کے لیے جاری کردہ آفر لیٹر قبول کرتا ہے تو اس کو صرف مالی سہولت حاصل کرنے کی منظوری نہیں سمجھا جائے گا، بلکہ ہر مخصوص مالی سہولت کے لیے اس سے متعلق ایک علیحدہ اسلامک فنانسنگ اکاؤنٹ کھولنے کی درخواست بھی تصور کیا جائے گا۔ یہ اصول تمام فنڈڈ اور نان فنڈڈ سروسز پر بھی لاگو ہوگا۔

۳ کارڈ کی شرائط

۳.۱ کھاتے دار/ کسٹمر کارڈ کو مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق استعمال کرسکتے ہیں۔

(ا) اے ٹی ایم ATM کارڈ کے طور پر، تاکہ ATM کی خدمات پاکستان میں یا عالمی سطح پر ATM کی سہولت کا استعمال کرسکتے ہیں جو کہ متعلقہ عالمی نیٹ ورک کے ساتھ منسلک ہیں۔

(ب) ڈیبٹ کارڈ کے طور پر، مال کی ادائیگی کیلئے اور دیگر خدمات جو کہ پاکستان کے اندر مرچنٹ سے منسلک ہیں۔

(پ) اضافی خدمات کیلئے جو کہ بینک اپنے کارڈ ہولڈرز کو وقتاً فوقتاً پیش/ فراہم کرے گا۔

۳.۲ کارڈ جاری کرنے اور اس کے اختیاری استعمال کی اجازت کیلئے اور کارڈ کے ذریعہ کی جانے والی لین دین/ ٹرانزیکشن پر عمل کیلئے، بینک کسٹمر/ کارڈ ہولڈر سے متعلقہ فیس چارج کرسکتا ہے، جو کہ کارڈ ہولڈر کو بذریعہ فارم بتائی جاتی ہے، بینک کو کسٹمر کی طرف سے حق، اجازت اور اختیار حاصل ہے کہ وہ یہ فیس متعلقہ اکاؤنٹ یا کسٹمر/ کارڈ ہولڈر کے کسی بھی دوسرے اکاؤنٹ سے جہاں کافی یا معقول بیلنس موجود ہو منہا کرلے/ وصول کرلے۔

۳.۳ کارڈ ہولڈر کسی صورت میں اپنا پن کوڈ کسی کو ظاہر نہیں کرے گا اور ہر وہ احتیاط عمل میں لائے گا جو کہ پن کوڈ کا انکشاف رکوانے کیلئے ہوگا، پن کو خفیہ رکھا جائے گا اور کسی بھی شخص کو فراہم نہیں کیا جائے گا خاص طور پر پن کا کسی بھی چیز پر یا پن کا کسی بھی طریقے سے لکھا، ظاہر یا ذکر وغیرہ نہیں ہونا چاہیے، کارڈ کے ساتھ یا کارڈ کے علاوہ۔

۳.۴ کارڈ استعمال کرنے کی اجازت اور اختیار صرف کارڈ ہولڈر کے پاس ہے۔ کارڈ ہولڈر کو قطعی اجازت نہیں ہے کہ وہ کسی تیسری پارٹی کو ظاہر، فراہم یا قابلِ رسائی کرے۔

۳.۵ کارڈ کا استعمال معقول/ مناسب اکاؤنٹ میں بیلنس/ فنڈ کی موجودگی میں ہی ہوسکتا ہے یا منظور شدہ بیلنس/ فنڈ کی حد تک ہوسکتا ہے۔

۳.۶ ہر شخص، جو کارڈ کا استعمال کرکے اے ٹی ایم یا پی او ایس ٹرمینل سے نقد رقم نکلوا سکتا ہے یا ادائیگی کرسکتا ہے، اسے ایک بااختیار کارڈ ہولڈر سمجھا اور تسلیم کیا جائے گا۔ یہ لاگو ہوتا ہے اس صورت میں بھی جس میں کارڈ کا استعمال کوئی دوسرا کرسکتا ہے اور بینک کو اس کی اجازت ہے کہ اس صورت میں بذریعہ کارڈ کی گئی لین دین/ ٹرانزیکشن کو قبول کرے اور متعلقہ اکاؤنٹ سے اس سلسلے میں کٹوتی ڈیبٹ کرے، کارڈ کے صحیح یا غلط استعمال سے پیدا ہونے والے کسی بھی خطرے یا نقصان کا ذمہ دار صرف اور صرف کارڈ ہولڈر ہوگا اور بینک اس کا قطعی ذمہ دار نہ ہوگا۔

۳.۷ کارڈ ہولڈرز، کارڈ کا استعمال کسی تکنیکی خرابی یا آپریشن کی ناکامی یا کسی بھی وجہ سے نہ کرسکیں تو وہ بینک سے کسی قسم کے معاوضہ طلب نہیں کریں گے اور بینک اس صورت میں کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۸ بینک کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی وقت، کارڈ ہولڈر کو پیشگی اطلاع دیے بغیر اور کوئی وجہ بتائے بغیر، کارڈ کے ذریعے ہونے والے لین دین یا کارڈ سے منسلک کسی بھی سہولت کو معطل کردے۔

۳.۹ کارڈ ہولڈر اس کارڈ کے ذریعے ان شرائط وضوابط میں بیان کردہ سروسز کے علاوہ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً فراہم کی جانے والی دیگر سہولیات بھی حاصل کرسکتا ہے۔ کارڈ کے ذریعے حاصل کی جانے والی تمام سروسز ان شرائط وضوابط کے تابع ہوں گی، جن میں بینک وقتاً فوقتاً تبدیلی بھی کرسکتا ہے۔

۳.۱۰ کارڈ بینک کی ملکیت ہے اور اسے صرف متعلقہ کارڈ ہولڈر ہی استعمال کرسکتا ہے، کسی دوسرے شخص کو اس کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

۳.۱۱ اگر متعلقہ اکاؤنٹ میں کارڈ کے ذریعے کی جانے والی کسی بھی ادائیگی، فیس یا بینک کے واجب الادا چارجز کے لیے کافی رقم موجود نہ ہو، تو بینک کو مکمل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے واجبات کی وصولی کے لیے کارڈ ہولڈر کے کسی بھی دوسرے اکاؤنٹ سے درکار رقم متعلقہ اکاؤنٹ میں منتقل کردے، تاکہ اپنی واجب الادا رقم وصول کرسکے۔

۳.۱۲ کارڈ کے استعمال یا اس سے منسلک کسی بھی ہدایت پر مرچنٹ کی جانب سے، بینک، اے ٹی ایم (ز)، پی او ایس ٹرمینل (ز) یا کسی بھی دوسرے بینک کی جانب سے عمل نہ کرنے اور کارڈ اے ٹی ایم مشین میں ضبط/ پھنس جانے کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۱۳ کارڈ کے ذریعے کی جانے والی لین دین مکمل ہونے کے بعد کسی صورت میں منسوخ نہیں کی جائے گی۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۴ جوائنٹ اکاؤنٹ (مشترکہ اکاؤنٹ)

۴.۱ اگر اکاؤنٹ ایک سے زیادہ لوگوں کے ناموں پر کھولا/کھلوایا گیا ہے تو پھر جو رقم جوائنٹ اکاؤنٹ میں کسی بھی وقت موجود ہوگی وہ مشترکہ/انفرادی طور پر بھی وہی رقم شمار واضح ہوگی اور وہ سہولتیں اور خدمات ان جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو ملیں گی جو کہ سنگل اکاؤنٹ ہولڈرز کو دستیاب ہوتی ہیں۔اس سلسلے میں بینک کی وقتاً فوقتاً دی جانے والی اکاؤنٹ اور اس سے منسلک دیگر خدمات کا ذمہ دار اکاؤنٹ ہولڈرز انفرادی اور مشترکہ طور پر خود ہوں گے۔

۴.۲ اگر اکاؤنٹ صرف ایک صارف کے دستخط سے چلتا ہو، تو بینک اپنی صوابدید پر صارفین میں سے کسی ایک کی زبانی ہدایات قبول کرسکتا ہے، اور ایسی ہدایات دوسرے صارف کے لیے بھی قابلِ عمل ہوں گی۔زبانی ہدایات صرف بینک کی کانٹیکٹ سینٹر سروس کے ذریعے، اس سروس پر لاگو شرائط وضوابط کے مطابق ہی قبول کی جائیں گی۔اگر اکاؤنٹ تمام صارفین کے مشترکہ دستخط سے چلتا ہو، تو کسی ایک صارف کی زبانی ہدایات قبول نہیں کی جائیں گی، جب تک کہ تمام مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز کی جانب سے تحریری ہدایات موصول نہ ہوں۔

۴.۳ بینک کو حق ہے کہ وہ ان افراد کے پس ماندگان کے حکم پر ادائیگی کرے یا حوالہ کرے جن کے نام پر اکاؤنٹ کھولا گیا ہو یا پس ماندگان کے قانونی نمائندے کو، کوئی بھی رقم، سیکورٹیز، یا پراپرٹیز وغیرہ جو کہ جوائنٹ اکاؤنٹ میں رکھی ہوں۔

۴.۴ ہر دستخط کنندہ دوسرے دستخط کنندہ کو اپنا مجاز نمائندہ تصور کرتے ہوئے اسے اپنی جانب سے ضروری اقدامات کرنے کا مکمل اختیار دے گا۔

(الف) کسٹمرز میں سے کسی ایک یا دونوں کے نام قابلِ ادائیگی یا ان سے متعلق تمام چیکس، ڈرافٹس، پرومسری نوٹس یا رقم کی ادائیگی سے متعلق دیگر مالی دستاویزات کی توثیق کرکے متعلقہ اکاؤنٹ میں جمع کرانا؛ اور اگر ایسی کوئی دستاویز بینک کو بغیر توثیق کے موصول ہو تو، اس کے برخلاف کوئی ہدایت نہ ہونے کی صورت میں، بینک کو اختیار ہوگا کہ وہ کسٹمر کی جانب سے اس کی توثیق کرکے متعلقہ اکاؤنٹ میں جمع کردے؛ اور

(ب) اس اکاؤنٹ کے خلاف کسٹمر کی طرف سے جاری کردہ کسی بھی آرڈر/ہدایات کے مطابق ادائیگی کرنا۔

(ج) کسٹمرز میں سے کسی ایک یا تمام کی وفات ہوجانے کے باوجود، بینک وقتاً فوقتاً اسے دیے گئے کسی بھی دستخط کرنے کے اختیار کی بنیاد پر کارروائی جاری رکھ سکتا ہے، تاوقتیکہ اسے کسٹمرز میں سے کسی کی جانب سے تحریری طور پر یہ اطلاع موصول نہ ہوجائے کہ مذکورہ اختیار قانون کے تحت یا کسی اور طریقے سے ختم یا منسوخ ہوچکا ہے۔مزید یہ کہ اگر کسٹمرز میں سے کسی ایک کا انتقال ہوجائے تو اس وقت جوائنٹ اکاؤنٹ میں اس کے کریڈٹ پر موجود جمع شدہ رقم باقی ماندہ کسٹمرز کی ملکیت ہوگی، اور بینک اس رقم کو انہی کے احکامات کے مطابق استعمال یا ادا کرسکتا ہے۔

(د) کسی بھی یا تمام صارفین کی وفات کی وجہ سے، بینک ہر بااختیار اکاؤنٹ ہولڈر کی ہدایت پر عمل کرتا ہے گا جب تک بینک کو تحریری طور پر صارفین یا صارفین کے نمائندہ کی طرف سے منسوخی کا نوٹس نہیں ملتا اور کسی بھی صارف کے انتقال کی صورت میں اکاؤنٹ میں موجود رقم اور تمام حقوق زندہ شریک اکاؤنٹ ہولڈر کی ہوں گے اور بینک اس سلسلے میں ضروری کارروائی کرسکتا ہے۔

۴.۵ اگر جوائنٹ اکاؤنٹ ایک دستخط کی بنیاد پر چلایا جاتا ہو اور بینک کو کسی ایک دستخط کنندہ کی ہدایت موصول ہونے کے بعد، اس پر عمل کرنے سے پہلے، دوسرے دستخط کنندہ کی طرف سے اس کے برخلاف کوئی ہدایت موصول ہوجائے تو بینک کو مکمل صوابدید حاصل ہوگی کہ وہ صرف تمام دستخط کنندگان کی مشترکہ ہدایت پر عمل کرے، خواہ پہلے سے موجود کسی مینڈیٹ یا ہدایت میں اس کے برخلاف کچھ بھی درج ہو۔

۴.۶ اگر بینک کو جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی طرف سے دو یا دو سے زائد مختلف ہدایات موصول ہوتی ہیں بینک کو یہ حق اور اختیار حاصل ہے کہ وہ ان پر عمل نہ کرے اور بینک مستقبل میں دی جانے والی تمام ہدایات کی تصدیق تمام جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز سے وصول کرنے کا حق اور اختیار رکھتا ہے۔

۵ شراکت داری (پارٹنرشپ) اکاؤنٹ

۵.۱ اگر کسی فرم میں شامل کوئی شریک انتقال کرجائے یا کسی اور وجہ سے وہ فرم کا شریک نہ رہے، تو بینک کو اختیار ہوگا کہ جب تک اسے تمام شرکاء، کسی بھی شریک، یا کسی شریک کے قانونی نمائندے/ٹرسٹی کی جانب سے اس کے برخلاف تحریری اطلاع موصول نہ ہو، وہ باقی ماندہ یا کاروبار جاری رکھنے والے شرکاء کو اس وقت تک فرم کا کاروبار چلانے اور اس کے اثاثوں کے ساتھ مکمل اختیار کے ساتھ معاملہ کرنے کا مجاز تصور کرے، گویا فرم کی تشکیل یا اس کے وجود میں کوئی تبدیلی ما اس کی تحلیل واقع ہی نہ ہوئی ہو۔

۶ صارف کے ساتھ تعلق

۶.۱ نفع کے حامل تمام ڈپازٹس (ڈپازٹس) یعنی سیونگ اکاؤنٹس، فلیکسڈ ٹرم اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (ISC) (مقامی اور غیر مقامی کرنسی) کے سلسلے میں بینک اور صارف کا تعلق مضاربہ کے اصول کے مطابق ہوگا، جس میں رب المال یعنی سرمایہ کار/رقم فراہم کنندہ صارف ہے اور بینک مضارب یعنی عملی شریک کار کی حیثیت سے ہوگا۔بینک بطور مضارب، اپنی واحد صوابدید پر یا بینک کے کسی بھی ''کاروبار'' میں جو شریعہ سپروائزری بورڈ کی منظوری سے صارف کی جانب سے مناسب سمجھے گئے ہوں، صارف کی رقم کو سرمایہ کاری کے مقاصد کے لیے استعمال کرے گا۔بینک اپنے انتخاب پر رب المال کے ساتھ بطور سرمایہ کار کسی بھی کاروبار میں شریک بھی ہوسکتا ہے۔سیونگز اکاؤنٹس اور ISC سے متعلق اضافی خصوصیات جو وقتاً فوقتاً قابل اطلاق ہوسکتی ہیں وہ پروڈکٹ بروشرز اور بینک کی ویب سائٹ www.bankmakramah.com پر بالتصریح درج کردی جائیں گی۔

۶.۲ سرمایہ کاری رب المال (صارف) کی طرف سے کی جاتی ہے جبکہ فنڈز کا انتظام وانصرام مکمل طور پر مضارب کی ذمہ داری ہوگا۔

۶.۳ صارف کے کرنٹ اکاؤنٹ (س) میں بینک میں جمع شدہ اثاثہ جات یا رقوم قرض کی بنیاد پر ہیں اور لہٰذا مطالبہ پر بینک کیلئے واجب الادا ہوگا۔تاہم اپنی صوابدید پر قرض کی صورت میں دیے گئے پیشگی اثاثوں یا رقوم کو جہاں مناسب سمجھتا ہے بروئے کار لاسکتا ہے۔

۷ فارن کرنسی ڈپازٹ

۷.۱ ہر غیر ملکی کرنسی ڈپازٹ پاکستانی قوانین اور ایکسچینج کنٹرول ریگولیشن وغیرہ، جس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاسکتی ہے کے تحت ہوگا۔

۷.۲ غیر ملکی کرنسی میں کرنٹ یا سیونگز اکاؤنٹس، نیز اسلامک سیونگز سرٹیفکیٹ (ISC) کے فلکسڈ ٹرم ڈپازٹس امریکی ڈالر، پاؤنڈ اسٹرلنگ، یورو، جاپانی ین یا بینک کی جانب سے مقررہ کسی بھی دیگر کرنسی میں کھولے جاسکتے ہیں بشرطیکہ اس وقت نافذ العمل مقامی قوانین وضوابط بھی اس کی اجازت دیتے ہوں۔

۷.۳ صارف پورے ہوش وحواس میں مکمل طور پر یہ سمجھتا اور جانتا ہے کہ ہر غیر ملکی لین دین میں مختلف فارن ایکسچینج رسک/خطرات ہوتے ہیں اور اگر صارف کوئی ایسی ٹرانزیکشن/لین دین کرتا ہے تو بینک اس صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۷.۴ غیر ملکی کرنسی، کرنٹ اور سیونگ اکاونٹ، اسلامک سیونگز سرٹیفکیٹ کے تحت فلکسڈ ٹرم ڈیپازٹ کی اصل یا تجدید شدہ میعاد پوری ہونے پر، اسی مقدار اور اتنی ہی مدت کے لیے خودکار طور پر تجدید ہوجائے گی، الا یہ کہ گاہک میعاد کی تاریخ سے قبل رقم نکلوالے یا اکاؤنٹ بند کرنے یا قواعد وضوابط میں کسی تبدیلی کے لیے بینک کو تحریری طور پر مطلع کرے۔تجدید کی صورت میں، بینک تجدید کے وقت نافذ العمل شرح کے مطابق منافع ادا کرے گا۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۷.۵ صارف مقررہ مدت پوری ہونے سے پہلے، یا تجدید کی صورت میں نئی مدت پوری ہونے سے پہلے بینک کو تحریری طور پر مطلع کر دے کہ وہ اکاؤنٹ بند کرنا چاہتا ہے یا اکاؤنٹ کی شرائط وضوابط میں کسی قسم کی تبدیلی مطلوب ہے۔ازخود تجدید کی صورت میں بینک، تجدید کے وقت رائج شرح کے مطابق منافع ادا کرے گا۔

۷.۶ (i) اگر کسی وجہ سے اسٹیٹ بینک مطلوبہ غیر ملکی کرنسی فراہم نہ کر سکے، (ii) یا جنگ، بغاوت یا ملک میں ہڑتال کی صورتِ حال پیدا ہو جائے، (iii) یا حکومتِ پاکستان یا پاکستان میں کسی سرکاری ادارے یا مجاز اتھارٹی کی طرف سے ایسا اقدام کیا جائے جس کے باعث رقم واپس کرنا ممکن نہ رہے، (iv) یا کوئی ایسا واقعہ یا صورتِ حال پیش آ جائے جو بینک کے اختیار سے باہر ہو، تو ایسی صورت میں جمع شدہ رقم اور اس پر حاصل شدہ منافع کی واپسی کی ذمہ داری بینک پر عائد نہیں ہوگی۔ بینک کے خلاف کسی بھی دعوے کی سماعت صرف پاکستان کی مجاز عدالتوں میں ہوگی۔

۷.۷ بینک کے خلاف کسی بھی دعوے کی سماعت صرف پاکستان کی مجاز عدالتوں میں ہوگی

۸ صارف کا انتقال یا دیوالیہ

۸.۱ اگرچہ بینک کو کسی ایک صارف کے انتقال کا نوٹس وصول ہوتا ہے تو بینک صارف کے کسی بھی اکاؤنٹ سے متعلق کسی آپریشن یا دست برداری کی اجازت نہ دینے کا ذمہ دار نہیں ہوگا ماسوائے اس وقت جب بینک کو مجاز عدالت کا جاری کردہ وراثتی سرٹیفکیٹ، لیٹر آف ایڈمنسٹریشن یا کوئی دوسری قانونی دستاویز پیش کر دی جائے۔ثبوت ملنے کے اور بینک کے مکمل اطمینان کے بعد بینک کسی بھی وارث ایڈمنسٹریٹر، صارفین کے نمائندے، ٹرسٹی، ریسور یا کسی بھی قانونی طور پر بااختیار شخص کو اس بات کی اجازت دے گا کہ وہ اکاؤنٹ یا اس سے منسلک رقم یا فنڈ موصول/ وصول کر لے۔

۸.۲ صارف جو کہ اگر ایک کارپوریٹ وجود رکھتا ہے اس کے دیوالیہ یا ختم ہونے کی صورت میں بینک کسی بھی آپریشن یا دستبرداری کی اجازت دینے کا ذمہ دار نہیں ہوگا بینک اس سلسلے میں جاری کردہ دستبرداری/ اختتام آرڈر کے مطابق عمل کرے گا۔

۹ اکاؤنٹ بند کرنا

۹.۱ بینک اپنی صوابدید (صارف کو پیشگی نوٹس پر یا اس کے بغیر) یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ اکاؤنٹ کو بند کر دے۔ جو کہ بینک کے اطمینان بخش طریقہ پر یا کسی بھی وجہ سے آپریٹ نہ کیا جا رہا ہو۔ بینک صارف کے متعلقہ اکاؤنٹ کو بند کرنے کیلئے کوئی وجہ پیش کیے بغیر اکاؤنٹ بند کر سکتا ہے۔ بینک کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ کسی بھی دیگر قسم کی سہولیات (جیسے کہ لاکرز، محفوظ تحویل، کارڈز وغیرہ) کو بھی ختم کر سکتا ہے۔

۹.۲ اکاؤنٹ بند کرنے پر اکاؤنٹ سے متعلق غیر استعمال شدہ چیکس/ کارڈ فوری طور پر صارف بینک کے حوالے کرے گا بصورتِ دیگر بینک کو تحریری طور پر یہ اطمینان دلایا جائے گا کہ غیر استعمال شد چیکس/ یا کارڈ ضائع ہو گئے ہیں۔

۹.۳ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ بغیر کوئی وجہ بتائے کسی بھی اکاؤنٹ، بشمول وہ اکاؤنٹ جس میں مطلوبہ بیلنس نہ ہو بند کر سکتا ہے۔

۹.۴ بینک اکاؤنٹ کو بند کر کے اپنی ذمہ داری پوری کرتا ہے اور صارف کے فراہم کردہ پتے پر صارف کو قابل ادائیگی رقم جو اس کے اکاؤنٹ کریڈٹ بیلنس ہوگا اس میں سے کوئی بھی واجب الادا کلیم کی رقم منہا کر کے اسے بینک ڈرافٹ/ پے آرڈر کی صورت میں ارسال کر دے۔

۹.۵ بینک کو اختیار ہے کہ ماسوائے نامناسب واقعات، حالات، معاملات، صارف یا اس کے اکاؤنٹ کے سلسلے میں ڈیوپمنٹس پر، صارف کو اطلاع دے کر یا بغیر اطلاع فوری طور پر اپنی صوابدید پر صارف کے اکاؤنٹس کے آپریشن کو روک دے یا معطل کر دے جب تک مذکورہ معاملات کے بارے میں بینک کو اطمینان نہ ہو جائے اور صارف بینک کو اس کا اختیار تفویض کرے گا اس صورت میں ہونے والے کسی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۰ اکاؤنٹ سے رقوم نکالنا

۱۰.۱ صارف بینک کو فراہم کردہ دستخط کے نمونے (بشمول تیسرے فریق کا اختیار) کے مطابق تمام چیکس اور ادائیگی کی سند پر دستخط کرے گا۔

۱۰.۲ ان پڑھ/ ناخواندہ صارف چیک (س) پر کسی ترمیم یا کٹنگ کے ذمہ دار نہیں ہوں گے، جب تک صارف اس کی ذاتی طور پر توثیق نہیں کرتا۔

۱۰.۳ بینک چیک کی ادائیگی روکنے سے متعلق گاہک کی ہدایات کا اندراج کرے گا۔ تاہم، اگر ان ہدایات پر صحیح طور پر عمل نہ ہو سکے، تعمیل میں تاخیر ہو اور حسنِ نیت کے تحت بینیفشری کو ادائیگی کر دی جائے، تو بینک پر اس کی کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوگی۔ مزید برآں، اگر بینک کے خیال میں صارف کی دی ہوئی اطلاع درست طور پر منتقل نہ ہوئیں ہو، تو اس صورت میں بھی بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۰.۴ صارف بینک کی فراہم کردہ تحریر یا اجازت کے بغیر کسی قسم کی رقم منتقلی وغیرہ بذریعہ چیک اے ٹی ایم (ATM) کارڈ کی اختیاری ٹرانزیکشن (ز) یا کوئی بھی ایسی ہدایت کی وجہ جس میں متعلقہ اکاؤنٹ اپنی طے شدہ رقم کی حد سے زیادہ منتقل ہو رہی ہو نہیں کرے گا اگر بینک سے اس بات کی تحریری اجازت نہیں لی گئی ہے تو بینک کو اختیار اور حق حاصل ہے کہ وہ ایسی صورت میں کسی بھی چیک کی پیمنٹ کرنے سے اور کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے انکار کر دے۔

۱۰.۵ بینک وقتاً فوقتاً، رقم نکالنے کی ہفتہ وار پابندی (یا کسی اور عرصے کیلئے) عائد کر سکتا ہے جہاں صارف رقم نکالنے کیلئے اے ٹی ایم استعمال کرتا ہے۔

۱۰.۶ روپوں کے علاوہ کسی بھی دیگر کرنسی میں کوئی یا تمام نقد ادائیگیاں بینک کے پاس اس وقت دستیاب مطلوبہ کرنسی سے مشروط ہوں گی۔

۱۰.۷ صارف کو اختیار حاصل ہے کہ بینک کی اس متعلقہ برانچ، جہاں اس کا اکاؤنٹ برقرار ہے وہاں سے پیمنٹ وصول کرے یا پھر بینک کی اجازت سے کچھ ٹرانزیکشن/ وِدڈرال پاکستان میں موجود کسی بھی برانچ سے کر سکتا ہے جن پر سروسز سے متعلق بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً شرائط عائد ہوں گی۔

۱۰.۸ پختگی سے قبل ایک فکسڈ ٹرم ڈپازٹ اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (ISC) کی کسی بھی وِدڈرال (رقم نکلوائی) بینک کی اپنی صوابدید پر منحصر ہوگی اور ایسی ISC کے قابلِ اطلاق عرصے کیلئے شرحِ منافع وِدڈرال سے قبل برقرار رکھی جانے والی سرٹیفکیٹ کی رقم کی مقدار سے مربوط ہوگی۔ کسی بھی وِدڈرال پر قبل از پختگی بھنائی/ وِدڈرال سے وابستہ لاگت اور جرمانوں کا اطلاق وقتاً فوقتاً گو بینک کی پالیسی کے مطابق اور ڈپازٹ کے ٹوٹنے کے وقت کے مطابق جس کے بارے میں صارف کو آگاہ کیا گیا ہوگا، عمل میں آئے گا۔

۱۱ اکاؤنٹس کی سیکورٹی پر پابندیاں

۱۱.۱ بینک چیک کی ادائیگی روکنے سے متعلق گاہک کی ہدایات کا اندراج کرے گا۔ تاہم، اگر ان ہدایات پر صحیح طور پر عمل نہ ہو سکے، تعمیل میں تاخیر ہو اور حسنِ نیت کے تحت بینیفشری کو ادائیگی کر دی جائے، تو بینک پر اس کی کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوگی۔ مزید برآں، اگر بینک کے خیال میں صارف کی دی ہوئی اطلاع درست طور پر منتقل نہ ہوئیں ہو، تو اس صورت میں بھی بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۱۲ تفصیلات کی تبدیلی

۱۲.۱ صارف اپنے اکاؤنٹ سے متعلق کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بینک کو فوری مطلع/رابطہ کرے گا جب تک اس تبدیلی کی باقاعدہ تحریری طور پر بینک کو اطلاع نہیں دی جائے گی اور جب تک بینک اس تبدیلی کو اپنے اطمینان کے مطابق تسلیم نہیں کر لیتا اس وقت تک بینک صارف کی پہلے سے دی گئی ہدایات پر عمل کرے گا۔

۱۳ چیک بُکس

۱۳.۱ اکاؤنٹ سے رقم کی وصولی بینک کی جانب سے فراہم کردہ چیک فارمز پر کی جائے گی جو کہ صارف کی تحریری درخواست پر فراہم کیا جائے گا۔

۱۳.۲ بینک صرف اپنے صارف کی طرف سے تحریری طور پر بااختیار تقرر کردہ شخص کو چیک بُک جاری کرے گا۔

۱۳.۳ صارف عہد کرتا ہے کہ وہ بینک کی جاری کردہ چیک بُکس اور دیگر مالی دستاویزات کو ہر وقت محفوظ رکھے گا صارف کو چاہیے کہ وہ یقینی بنائے کہ تمام چیکس، چیکس بُکس اور دیگر مالی دستاویزات کو چوری یا کسی بھی غیر قانونی اور بے مجاز استعمال سے محفوظ رکھے، بینک صارف کی اس سلسلے میں کسی بھی غلطی، غفلت، ناکامی وغیرہ کی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا اگر کوئی چیک کسی صارف سے چوری یا گم ہو جاتا ہے تو صارف فوراً بینک کو اطلاع کرے گا اور بینک کو ادائیگی روک دینے کی ہدایت دے گا۔ چیک بُک (س) کے نقصان یا گمشدگی کی صورت میں صارف کو فوراً بینک کو اطلاع دینی ہوگی۔

۱۳.۴ چیک بُک صارف کو یا اس کے بااختیار نمائندے کو دے دی جائے گی، اگر چیک بُک پرنٹ ہونے کے نوے (۹۰) دن کے اندر اندر صارف یا صارف کا کوئی بااختیار نمائندہ اسے وصول نہیں کرتا تو بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اس چیک بُک کو ضائع کر دے اور اس سلسلے میں چیک بُک چارجز یا دیگر سرکاری ٹیکس واپس نہیں کیے جائیں گے۔ اگر کوئی چیک بینک کو وصولی کیلئے فراہم کیا جاتا ہے اور کسی صورت میں اس میں تاخیر یا چیک کی گمشدگی کی صورت میں۔ بینک اس معاملے کو جلد از جلد حل کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

۱۳.۵ اکاؤنٹ سے ادائیگی صرف بینک کی فراہم کردہ چیک پیش کرنے پر کی جائے گی جس پر ریکارڈ میں موجود دستخط کے مطابق چیک پر دستخط کرنے پر ادائیگی کی جائے گی۔

۱۳.۶ چیک کے اجرا کے بعد کوئی بھی ترمیم یا ردوبدل نہیں کیا جائے گا ایسی صورت میں بینک قطعی ذمہ دار نہ ہوگا۔

۱۳.۷ بینک بغیر نوٹس جاری کیے یا کوئی وجہ بتائے بغیر چیک بُکس کے اجرا کو مسترد کرنے کا حق رکھتا ہے اگر یہ پایا جائے کہ اکاؤنٹ کو اطمینان بخش طریقہ سے آپریٹ نہیں کیا جا رہا ہے۔

۱۳.۸ اگر صارف کسی چیک کی ادائیگی کو روکنا چاہے تو وہ تحریری طور پر مکمل تفصیل یعنی چیک نمبر، تاریخ، رقم، ادائیگی کرنے والے کا نام بینک کو فراہم کرے گا۔

۱۳.۹ بینک تحریری طور پر ادائیگی روکنے کی ہدایت کے علاوہ کسی اور طریقہ پر روکنے کا پابند نہیں ہوگا جب تک کہ مکمل تفصیل نہ ملے اور صارف کو بینک کو اس صورت میں مطلوبہ دستاویزات دینی ہوں گی۔

۱۳.۱۰ چیک بُک خود وصول کرنے یا اپنے مقرر کردہ نمائندے کے ذریعے وصول کرنے کی صورت میں پیش آنے والے کسی بھی خطرے یا نقصان کی ذمہ داری بینک پر عائد نہیں ہوگی۔

۱۳.۱۱ بینک کو اختیار حاصل ہے وہ کسی بھی چیک کی ادائیگی کو روک سکتا ہے اگر وہ بینک کے شرائط اور طریقہ کار کے مطابق نہ ہو۔

۱۴ ڈپازٹس

۱۴.۱ بینک صارف کی ذمہ داری پر اسے ادائیگی کیلئے چیکس ڈرافٹس و دیگر اسناد پاس کرتا ہے نان کلیئر آئٹمز کی ادائیگی نہیں ہوگی گویا کہ کریڈٹ کر دی گئی ہوں۔ بینک کو اختیار ہے کہ اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کر دے اگر رقوم وصول نہ ہوئی ہوں۔

۱۴.۲ صارف/اکاؤنٹ ہولڈر/ڈپازٹر بینک کو یہ تصدیق کرے گا کہ کسی بھی نقصانات، خسارہ یا مصارف جو کہ بینک ادا کرتا ہے اس کی تصدیق کسی بھی چیک، بل، نوٹ، ڈرافٹ یا کوئی بھی دیگر دستاویز جو کہ صارف/اکاؤنٹ ہولڈر/ڈپازٹر نے کلیکشن کیلئے ڈپازٹ کیا ہو اور ہر ایسی ضمانت جو کہ بینک نے دی ہو وہ صارف/اکاؤنٹ ہولڈر/ڈپازٹر کی درخواست پر کیا جائے گا جس کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔

۱۴.۳ صارف کی طرف سے جمع کردہ چیکس یا دیگر اسناد کو بینک واپس کر سکتا ہے جو کہ صارف کے خرچہ پر بینک کے پاس درج موجود صارف کے پتہ پر روانہ کی جائیں گی یا کسی دوسرے طے شدہ نظام کے تحت صارف کو بھیجی جائیں گی۔

۱۴.۴ بینک صارف کی سہولت کیلئے پے ان سلپ کیش و دیگر مالی اسناد ڈپازٹ کرنے کیلئے جاری کرے گا۔

۱۴.۵ بینک مکمل طور پر صارف کی ذمہ داری پر چیکس، ڈرافٹس یا دیگر مالی اسناد کے تحت صارف کو ادائیگی کیلئے قبول کر سکتا ہے غیر کلیئرڈ آئٹمز، گویا کہ کریڈٹ ہوگئی ہو، تو اس کی ادائیگی نہیں کی جائے گی بینک کو اختیار ہے کہ وہ اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کرے اور صارف سے اس کی وصولی کرے۔

۱۴.۶ اگر پے ان سلپ میں درج رقوم بینک کے بعد کے کیش حساب سے مختلف ہو تو ایسی صورت میں بینک کا حساب حتمی ہوگا۔

۱۴.۷ ڈپازٹس جو کہ چیکس کی رقوم کلیئرنس کے بعد ویلیو ڈیٹ ہوگی وہ تمام چیکس جو کہ بینک کے پاس ڈپازٹ ہوں اسے بینک کو وصول شدہ تصوّر کیا جائے گا صارف کے وصولی ایجنٹ کے طور پر اور بینک صارف کے اکاؤنٹ میں ڈپازٹ کردہ رقم کے جمع ہونے یا نہ ہونے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

۱۴.۸ بینک تیسرے فریق کے نام پر جاری کیے گئے چیکس وصولی کے لیے قبول کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔ صارف کو بعد میں کیے جانے والے توثیقی دستخطوں کی تصدیق کے لیے بینک کی ضروری کاروائی مکمل کرنی ہوگی۔ اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے تمام چیکس، احکامات، بلز، وعدہ ناموں، قابلِ انتقال دستاویزات، رسیدوں اور دیگر دستاویزات پر موجود تمام دستخطوں کی اصلیت، درستگی اور قانونی حیثیت کی مکمل ذمہ داری صارف پر عائد ہوگی۔

۱۴.۹ بینک اپنی صوابدید پر، صارف کو چیکس بذریعہ ڈراپ باکس بینک کی کسی بھی شاخ یا کسی بھی بااختیار جگہ پر، بینک کے اوقات میں یا بعد میں جمع/ڈپازٹ کرنے کی سہولت فراہم کر سکتا ہے، اس ذریعہ سے جمع کرائے جانے والے چیکس کے ساتھ ساتھ بینک کی پے ان (Pay in) سلپ یا دوسری کوئی بینک کی طے شدہ رسید پُر کر کے جمع کروائے گا۔ بینک ذمہ دار نہیں ہوگا اگر اس سلسلے میں دی گئی ہدایات یا معلومات پر پوری طرح عمل نہیں کیا گیا، اگر ہدایات یا معلومات پر عمل کیا گیا ہے تو یہ سمجھا جائے کہ چیک آنے والے بزنس ڈے کو جمع کرایا گیا ہے، صارف کو اپنی ذمہ داری پر یہ معلومات رکھنی ہوں گی کہ ڈپازٹ کردہ چیک کی رقم متعلقہ اکاؤنٹ میں وصول ہوئی ہے، یا نہیں اور/یا پے ان سلپ یا کسی دوسری بینک کی طرف سے تصدیق کردہ رسید پر بینک کا اسٹیمپ وغیرہ لگائے، بینک کوئی دوسری تصدیق اس صورت میں نہیں دے گا۔ بینک کسی بھی چیک کی گمشدگی یا کسی قسم کی متعلقہ اکاؤنٹ میں پیمنٹ کی تاخیر میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۴.۱۰ اکاؤنٹ کھولنے اور اسے برقرار رکھنے کیلئے مطلوب کم سے کم ابتدائی ڈپازٹ/کم سے کم اوسط اکاؤنٹ بیلنس بینک کے جانب سے وقتاً فوقتاً متعیّن اور واضح کیا جا سکتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کی ہدایت کے مطابق۔

۱۴.۱۱ بینک وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر ڈپازٹ کیے گئے فنڈز کو کسی بھی ڈپازٹری میں رکھ یا رکھوا سکتا ہے۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۱۴.۱۲ ماسوائے جب صارف اور بینک کے درمیان تضاد ہو، ہر وہ رقم جو کہ اکاؤنٹ میں کریڈٹ کیلئے وصول ہوگی کسی اور کرنسی میں، بینک اپنی صوابدید پر اس اکاؤنٹ کی کرنسی میں منتقل کرسکتا ہے جس پر کریڈٹ قبل کی شرح مبادلہ مقرر کی جائے گی۔

۱۴.۱۳ اگرچہ کسی سند کی وصولی (جیسے کہ چیکس، ڈرافٹس وغیرہ) وصولی کیلئے ڈپازٹ جو اکاؤنٹ میں کریڈٹ ہوتا ہے اور بعدازاں کسی بھی وجہ سے ادائیگی نہیں ہوتی ہے یا کسی بھی وقت واپس کردیا جاتا ہے اس سلسلے میں صارف یہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اس چیک کی رقم مع اخراجات کے بینک کو واپس کرے گا۔ صارف بینک کو اختیار دیتا ہے کہ اس کے اکاؤنٹ میں وہ رقم اور اخراجات ڈیبٹ کردیے جائیں۔

۱۴.۱۴ صارف کسی صورت میں بینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا کسی بھی قسم کے نقصان کی صورت میں اور بینک کو وہ مطلوبہ معاوضہ دے گا جو کہ بینک نے کسی گارنٹی یا دیگر ضمانت وغیرہ کسی بھی چیک، بل، نوٹ، ڈرافٹ یا دیگر صارف کی طرف سے جمع کردہ مالی لکھت/ دستاویزات وصول کرنے پر برداشت کی ہیں اور ہر ضمانت جو کہ بینک اس سلسلے میں دے گا وہ صارف کی طرف سے دی گئی حلفیہ ضمانت ہر معاملے میں تسلیم کی جائے گی صارف اس بات کی تصدیق کرتا ہے اور ذمہ داری لیتا ہے کہ دی جانے والی تمام ضمانتیں صحیح، اصل اور قابلِ قبول ہیں۔

۱۴.۱۵ ادا شدہ چیکس بینک کی صوابدید پر پانچ (5) سال گزر جانے کے بعد ضائع کیے جاسکتے ہیں، بینک ان چیکس کی تصاویر الیکٹرونک ریکارڈ میڈیا یا دوسری کسی بھی جدید ڈیوائس میں ذخیرہ کرسکتا ہے۔

۱۵ پی ای آر، آئی آر آر (PER، IRR) اور دیگر شرائط (مقررات)

۱۵.۱ پی ای آر، آئی آر آر اور دیگر شرائط درج ذیل کے مطابق تشکیل، برقرار اور بروئے کار لائی جاسکتی ہیں:

(ا) بینک اپنی ذاتی صوابدید پر اور ایس بی پی قوانین کے مطابق، ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کی منظوری کے بعد صارفین کی سرمایہ کاری پر منافع کی سطح کو برقرار رکھنے کی غرض سے ایک پی ای آر فراہم کرسکتا ہے۔ پی ای آر خالص آمدنی کے پول سے کوئی رقم ہوگی۔

(ب) بینک کلی یا جزوی طور پر پی ای آر کی رقم صارفین کے منافع کو بہتر بنانے کی غرض سے اس عرصے کے دوران جب پول کے منافع جات مارکیٹ کی توقعات سے نیچے ہوں بروئے کار یا استعمال میں لاسکتا ہے۔

(ج) صرف موجودہ صارفین ہی پی ای آر میں حصّے کے اہل ہوں گے۔ اسی طرح ڈپازٹرز اتفاق کرتے ہیں کہ فرد/ ادارے کو کوئی حق حاصل نہیں ہوگا کہ ڈپازٹ کے وِدڈرال کے بعد وہ پی ای آر میں حصّے کا دعویٰ کرے (اگر ہو)۔

(د) پی ای آر پول میں حصّہ ڈالنے والوں سے تبرّع کی بنیاد پر تشکیل دیا جائے گا۔

(ھ) پی ای آر کا تناسب متعلقہ عرصے کے آغاز سے قبل برانچز کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردیا جائے گا۔

۱۵.۲ بینک اپنی ذاتی صوابدید پر اور ایس بی پی قوانین کے مطابق، صارفین کی سرمایہ کاری میں مستقبل کے نقصانات میں کمی کی غرض سے ایک انویسٹمنٹ رِسک ریزرو (IRR) ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کی منظوری کے بعد فراہم کرسکتا ہے۔ آئی آر آر صارف کے منافع یعنی مضارب حصص کا قابلِ تقسیم خالص منافع (جس کی تعریف نیچے درج ہے) کی رقم ہوگی۔

۱۵.۳ آئی آر آر ایس بی پی کے اصولوں کی روشنی میں بینک کے ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کی منظوری کے بعد تشکیل دیا جائے گا۔

۱۵.۴ مختص مگر غیر ادا شدہ منافع جات جنھیں دوبارہ سرمایہ کاری کیلئے پیش نہیں کیا گیا وہ بینک کیلئے بطور واجب الادا قرضہ تصوّر کیا جائے گا۔

۱۵.۵ اس دستاویز میں نفع/نقصان کے حساب کتاب اور تقسیم سے متعلق دفعات پاکستان کے مرّوجہ قوانین کے مطابق ہیں اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کیے گئے قوانین اور ضوابط جو کہ قابلِ اطلاق ہوں کے عین مطابقت میں ہیں اور جو شرعی اصولوں اور قوانین سے متضاد بھی نہیں اور نہ ہی بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کے منظور کردہ نفع اور نقصان ڈسٹریبوشن پالیسی فریم ورک کے خلاف ہیں۔

۱۶ چارجز

۱۶.۱ چارجز بینک کے مقررہ شیڈول آف چارجز کے مطابق وصول کیے جائیں گے۔ غیر ملکی کرنسی کے اکاؤنٹس سے متعلق لین دین پر عائد چارجز کسی بھی کرنسی میں وصول کیے جاسکتے ہیں، جس میں وہی کرنسی بھی شامل ہے جس میں متعلقہ لین دین کیا گیا ہو۔

۱۶.۲ بینک کو کسی بھی اخراجات، فیس، کمیشن، زکوٰۃ، ٹیکس، اسٹامپ ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی یا حکومتِ پاکستان کے ساتھ کسی معاملے کے نتیجے میں واجب الادا کسی بھی رقم کی ادائیگی کے لیے کسٹمر سے پیشگی اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہوگی، اور بینک ان رقوم کی ادائیگی کے لیے کسٹمر کے اکاؤنٹ سے براہِ راست رقم منہا کرسکتا ہے۔

۱۶.۳ زکوٰۃ جہاں بھی قابل اطلاق ہوگی کٹوتی صارف کے اکاؤنٹ استثنیٰ کی حد سے زائد رقم پر کی جائے گی جو کہ متعلقہ زکوٰۃ سال کے لیے ڈکلیئر کیا گیا ہے زکوٰۃ سے استثنیٰ کی صورت میں صارف مقرر کردہ/ طے شدہ فارمیٹ کے ذریعے زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہونے کا اقرار نامہ بینک کی ویلیویشن کی تاریخ سے ایک ماہ قبل یا وقتاً فوقتاً دیے گئے رُولز کے مطابق بینک میں جمع کروانا ہوگا۔

۱۶.۴ کارڈ کیلئے بینک کارڈ کے حامل سے اجرا کی فیس، تجدیدی فیس، گم شدہ کارڈ کی فیس، کارڈ، دوبارہ جاری کرنے کی فیس اور دیگر لاگو اخراجات/ چارجز وغیرہ بینک کے شیڈول کے مطابق جو کہ وقتاً فوقتاً لاگو ہوں وصول کرسکتا ہے۔

۱۶.۵ بینک کو کسٹمر کی کسی پیشگی یا واضح اجازت کے بغیر، کسٹمر کے بینک میں موجود کسی بھی اکاؤنٹ سے ان تمام یا کسی بھی نقصانات، دعووں، ہرجانوں، اخراجات یا چارجز کی رقم منہا کرنے کا اختیار ہوگا جو کسٹمر کی ہدایات پر عمل کرنے کے نتیجے میں بینک کو برداشت کرنا پڑیں یا جن کا بینک کو سامنا کرنا پڑے۔

۱۶.۶ بینک کوئی بھی وجہ بتائے بغیر اکاؤنٹ بند کرسکتا ہے اگر وہ اکاؤنٹ غیر تسلّی بخش ہے۔

۱۶.۷ فارن کرنسی اکاؤنٹ کے حوالے سے صارف کو چاہیے کہ وہ بینک کا مقرر کردہ کم از کم فارن کرنسی بیلنس بینک میں جمع کرے یہی شرط روپے (Rupee) اکاؤنٹ ہولڈرز پر بھی لاگو ہوتی ہے کہ وہ بینک کا مقرر کردہ بیلنس اپنے اکاؤنٹ میں رکھیں۔

۱۶.۸ کارڈ ہولڈرز کی کارڈ ٹرانزیکشن (ز) سے منسلک چارجز کی نان پیمنٹ کے حوالے سے بینک کے دوسرے حقوق اور اختیارات کو برقرار رکھے ہوئے، اگر کسی متعلقہ اکاؤنٹ کا بیلنس ناکافی ہے جس کی وجہ سے بینک اپنے مطلوبہ چارجز کی کٹوتی نہیں کرسکتا تو بینک اپنی صوابدید پر کارڈ ہولڈرز کے کارڈ سے منسلک کسی یا تمام سروسز تب تک معطل رکھے گا جب تک بینک کے تمام مطلوبہ چارجز کی ادائیگی نہیں ہوجاتی اور کارڈ ہولڈر سروس کی بحالی کیلئے تحریری درخواست فراہم نہیں کرتا۔

۱۷ نفع اور نقصان میں شراکت (سیونگز، آئی ایس سی/کال، فارن کرنسی، کرنٹ، مارجن اکاؤنٹس)

۱۷.۱ نفع اور نقصان میں شراکت اکاؤنٹ کی صورت میں، اکاؤنٹ میں موجود رقم اور اس پر نفع پر ان شرائط وضوابط کا اطلاق ہوگا۔

۱۷.۲ بینک کاروبار کے مجموعی آمدن کے پہلے سے طے شدہ فیصد کی بنیاد پر نفع میں شریک کرے گا۔ (حصّہ مضارب) کاروبار کی مجموعی آمدن سے مراد وہ رقم ہے جو آمدن اخذ کرنے کے عمل میں براہِ راست ہونے والی لاگت اور اخراجات کو کاروبار کی مجموعی آمدن سے منہا کرنے کے بعد حاصل ہونے والی رقم ہے۔ مضارب کا حصّہ وقتاً فوقتاً تبدیل ہوسکتا ہے اور بینک سے درخواست پر حاصل کیا جاتا ہے اور بینک کی ویب سائٹ www.bankmakramah.com پر بھی دستیاب ہے۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۱۷.۳ تمام اکاؤنٹس پر لاگو ہونے والی ویٹیجز (Weightages) ہر ماہ متعلقہ مدت کے آغاز سے کم از کم تین (3) کاروباری دن پہلے جاری کی جائیں گی۔ یہ ویٹیجز کسٹمر کی درخواست پر بینک سے دستیاب ہوں گیں اور بینک کی ویب سائٹ پر بھی فراہم کیے جائیں گے۔

۱۷.۴ سیونگ اکاؤنٹس کی صورت میں، جب تک بینک کی جانب سے اس کے برعکس وضاحت نہ کی گئی ہو، منافع کا اطلاق ماہانہ بنیاد پر کیا جائے گا۔ منافع یا نقصان کے حساب کے لیے بینک کی جانب سے تمام اکاؤنٹس کو ماہ کے اختتام پر حتمی طور پر کلوز کیا جائے گا۔

۱۷.۵ منافع کے حساب کے طریقہ کار ڈپازٹ پروڈکٹ اسپیسیفکیشن کے مطابق ذیلی پروڈکٹ کی بنیاد (قابل اطلاق متعلقہ ویٹج کے ساتھ ایسے اکاؤنٹس میں برقرار رکھا گیا یومیہ اوسط بیلنس) پر یا ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر/شریعہ سپروائزری بورڈ سے منظور کردہ کوئی دیگر طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ متعلقہ ڈپازٹ پروڈکٹس کے ساتھ وابستہ ایسے طریقے پروڈکٹ بروشرز میں درج کیا گیا ہے یا بینک کی ویب سائٹ www.bankmakramah.com.pk/islamicbanking پر بھی دستیاب ہے۔

۱۷.۶ کاروبار کے سلسلے میں سرمائے (اثاثہ) یا محصولات میں نقصان کی صورت میں سرمایہ کاری کے پول کے تمام سرمایہ کار، جو کاروبار میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں اپنے اپنے تناسب اور ان کی سرمایہ کاری کے حصّے کے مطابق شریک ہوں گے۔ تاہم اگر نقصان کاروبار میں ہوا ہے اور اس کا سبب بینک کی صریح غفلت یا بلا ارادہ کوتاہی ہے تو صارفین ایسے نقصان میں شریک ہونے کیلئے ذمّہ دار نہیں ٹھہرائے جائیں گے۔

۱۷.۷ صارف کی جانب سے فکسڈ ٹرم ڈپازٹ اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (I S C) سیونگز اکاؤنٹ میں کسی رقم کی فک الرہن (یعنی چھڑائی، موچن) سے مراد کاروبار میں اس کے متعلقہ حصّے کی منتقلی مع اس کے تمام خدشات وخطرات اور انعامات ومکافات ہوگا کیونکہ ایسے فک الرہن یا موچن سرمائے کی اصل لاگت (پونجی) کی بنیاد پر ہوگی جس پر منافع کی دفعات کے سلسلے میں شق 18.3 اور نقصان میں شق 18.6 کا اطلاق ہوتا ہے۔

۱۷.۸ نفع اور نقصان کی شراکت والی اسکیم کے تحت کسی بھی منافع کے حساب کتاب کے طریقے پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے جاری کردہ مروّجہ ضوابط وقواعد/احکامات کا نظم ونسق کارفرما ہوتا ہے۔

۱۷.۹ بینک کی جانب سے نفع/نقصان کیلئے مختص کوئی بھی رقم اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد وضوابط کے مطابق ہوحتمی ہوگی اور تمام صارفین کیلئے اس کی پابندی لازمی ہوگی۔ کوئی صارف اس بات کا اہل اور مستحق نہ ہوگا کہ وہ ایسے نفع نقصان کے تعیّن کی بنیاد پر کوئی سوال اٹھائے۔

۱۷.۱۰ جب تک صارف کی جانب سے خصوصی طور پر اس کے برعکس ہدایت نہ دی جائے، مدت پوری ہونے پر فکسڈ ٹرم ڈپازٹ سرٹیفکیٹ آف اسلامک انویسٹمنٹ (ISC) کو بینک اپنی صوابدید پر، اس وقت نافذ العمل شرائط وضوابط کے مطابق، دوبارہ تجدید یا ازسرِنو سرمایہ کاری کردے گا۔

۱۷.۱۱ فکسڈ ٹرم ڈپازٹ اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (ISC) کی پختگی (میچورٹی) یا کسی پروفٹ پیئرنگ اکاؤنٹ کی صورت میں آخری مہینے کا منافع، گزشتہ مہینے میں لاگو شرح پر واجب الادا ہوگا۔

۱۷.۱۲ فکسڈ ٹرم ڈپازٹ اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (ISC) کی غیر پختہ بھنائی کی صورت میں منافع مکمل کی گئی مدّت کیلئے ایسی مدّت کیلئے قابلِ اطلاق شرح سے واجب الادا ہوگا۔ منافع کی سلسلے میں ادا کی گئی کوئی بھی اضافی رقم بھنائی کے وقت ایڈجسٹ کرلی جائے گی۔

۱۷.۱۳ کرنٹ اکاؤنٹ، کال ڈپازٹ اکاؤنٹ (پاک روپے/فارن کرنسی) پر کوئی منافع نہیں دیا جائے گا کیونکہ یہ قرض کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ تاہم اصل رقم/جمع شدہ رقوم جو صارف کی جانب سے جمع کروائے گئے ہیں وہ انھیں صارف کی جانب سے کسی بھی وقت مطالبے پر ان کو واپس کردیے جائیں گے۔

۱۸ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ

۱۸.۱ بینک حسبِ ضرورت صارف کو اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ جاری کرے گا متعلقہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں کوئی بھی غلطی یا ترمیم وغیرہ کی صورت میں صارف بینک کو ۴۵ (پینتالیس) روز کے اندر اندر مطلع کرے گا۔

۱۸.۲ اگر صارف کی اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں کسی قسم کی غلطی وغیرہ سے کسی قسم کا اعتراض ہو تو وہ فوراً بینک کو اطلاع کرے گا ورنہ بینک یہ سمجھے گا کہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ سے صارف اتّفاق کرتا ہے۔

۱۸.۳ کسی بھی انٹری کے غلط ہونے کی صورت میں بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں ہونے والی غلطی کو ٹھیک کردے اور صارف کو اس بات کا نوٹس دے اور اس صورت میں ہر وہ رقم، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، پرافٹ یا ریٹرن وغیرہ جو کہ اس صورت میں کریڈٹ/جمع کی گئی ہے اپنے متعلقہ چارجز وغیرہ کے ساتھ واپس وصول کرسکتا ہے، بینک اس صورت میں ہونے والے کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمّہ دار نہیں ہوگا۔

۱۸.۴ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کی نقل/ڈپلیکیٹ کاپی جاری کرنے کی صورت میں بینک کو مطلوبہ چارجز دینے ہوں گے۔

۱۸.۵ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قوانین اور ہدایات کے مطابق باقاعدہ وقفوں سے صارف کو اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹس بھیجے گا اس اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹس کے ذریعے بینک صارف سے تاریخ اور اکاؤنٹ میں برقرار بیلنس کی تصدیق کرسکتا ہے۔ صارف اتّفاق اور اقرار کرتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں بینک کی دی گئی تمام ہدایات کی تعمیل کرے گا بشمول صارف کی ذمّہ داری کہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں کسی قسم کی غلطی تضادات وغیرہ کی اطلاع بینک کو اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کے جاری ہونے کے پینتالیس (۴۵) دن کے اندر کرنی ہوگی ورنہ جاری کردہ اسٹیٹمنٹ کو تمام مقاصد کے لیے صحیح اور حتمی مانا جائے گا۔ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ سال میں دو مرتبہ بغیر کسی چارجز کے صارف کو بھیجی جائے گی بینک ڈپلیکیٹ اور/یا اضافی اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ جاری کرنے کے لیے بینک شیڈول آف چارجز کے مطابق لاگو کردہ چارجز وصول کرسکتا ہے۔

۱۸.۶ اگر اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ دیے گئے پتے پر موصول/فراہم نہیں ہوئی تو اس صورت میں بینک اس کو ''لاپتہ'' قرار دے گا، اس صورت میں اسٹیٹ بینک کی ہدایات اور دیگر قوانین کے مطابق فیصلہ کرے گا۔

۱۸.۷ اگر مناسب وقت میں صارف کو جاری کردہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ موصول نہیں ہوتی تو اس کو چاہیے کہ وہ بینک کو فوراً تحریری اطلاع کرے۔

۱۸.۸ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں وہ تمام ٹرانزیکشن (ز) لین دین جو کہ صارف نے اے ٹی ایم (ATM) اور/پی او ایس (POS) ٹرمینل پر کیے ہیں ان کی تفصیل/ڈیٹیل جاری کرے گا اور وقتاً فوقتاً صارف کو بھیجتا رہے گا۔

۱۸.۹ اگر صارف بینک سے درخواست کرتا ہے کہ اسے اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ بذریعہ الیکٹرونک میل (E-Mail) بھیجی جائے (اگر یہ سروس بینک اپنے صارفین کو فراہم کرتا ہے) اس صورت میں مکمل ذمّہ داری کسٹمر کی ہوگی اور بینک اس سلسلے میں ہونے والے کسی بھی نقصان کی ذمّہ داری نہیں لیتا اور نہ ہی اس کا ازالہ کرے گا۔ بینک یہ سہولت فراہم کرنے سے قبل موجودہ شرائط کے ساتھ ساتھ اضافی شرائط وضوابط لاگو کرسکتا ہے۔ (بشمول صارف کی اس سلسلے میں تحریر اجازت کے)۔

۱۹ ہدایات پر انحصار

۱۹.۱ صارف، بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ صارف کی جانب سے ہر دی گئی/دی جانے والی اور/یا جاری کردہ ہدایات کو صحیح اور بااختیار سمجھے اور اس پر بغیر کسی ذمّہ داری انحصار اور عمل کرے۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۲۰ شناخت کی تصدیق

۲۰.۱ پن (PIN) یا پاس ورڈ (password) کو استعمال یا فراہم کرنے پر صارف کی شناخت کی تصدیق ہوتی ہے، بینک، اپنی صوابدید پر، مزید معلومات لینے کا مجاز ہوتا ہے۔ صارف، بینک کو یہ بھی اختیار دیتا ہے کہ وہ ایسی فون کالز کا ریکارڈ جیسا اور جب چاہے مرتب کرے جو بینک اگر مناسب سمجھے تو اس بات چیت کو ثبوت کے طور پر ریکارڈ میں رکھ سکتا ہے۔ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اپنی صوابدید پر ہدایات کی تصدیق کیلئے ہر ذریعہ کا استعمال کرے اور بینک، صارف کی طرف سے دی جانے والی/ جاری کردہ تمام یا کسی بھی ہدایات کو رد کرسکتا ہے یا عمل کرنے سے انکار کرسکتا ہے، اگر صارف بینک کو کسی بھی ہدایات کے سلسلے میں ضروری معلومات فراہم کرنے سے انکار کرے یا ناکام ہوجائے یا پھر بینک کو، بذریعہ نمائندہ (ے)، کسٹمر کے جعلی ہونے کا یا صارف کی کسی بھی ہدایت پر کسی قسم کا شک وشبہ ہوجائے۔

۲۰.۲ بینک اپنی صوابدید پر، صارف کی زبانی ہدایات پر عمل کرنے کا انتخاب کرسکتا ہے لیکن وہ اس کو ماننے یا عمل کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔

۲۰.۳ بینک ان افراد کو فوٹو اکاؤنٹ کی سہولت میسر/فراہم کرے گا جو کہ بینک کے اس سلسلے میں دیے گئے معیار، یعنی اکاؤنٹ کو ترتیب دینا برقرار رکھنا آپریٹ کرنا وغیرہ پورا اترتیں گے بشمول لیکن ان تک محدود نہیں جیسے کہ نابینا/ ناخواندہ وغیرہ اور/ یا وہ افراد جن کی فوٹو/تصویر شناخت کیلئے اور بینک کی کے وائی سی (KYC) کی دی گئی ہدایات کو مطمئن کرنے کے لیے۔ ان اشخاص کو اکاؤنٹ استعمال کرنے یا آپریٹ کرنے کیلئے بینک کو معاوضہ/ ہرجانہ دینا ہوگا۔ بینک ان اشخاص/ فوٹو اکاؤنٹ ہولڈرز کو وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات اور دیگر قوانین کے مطابق کارڈ جاری کرے گا/ کرتا رہے گا وہ اشخاص جن کا فوٹو اکاؤنٹ ہے یا ہوگا انھیں بینک میں خود موجود ہونا پڑے گا، بشمول کسی بھی تصدیق، دستاویز، رقم کی منتقلی وغیرہ پر بینک آفیسر کی موجودگی میں دستخط کرنے ہوں گے۔

۲۱ بینک کا استعمال اور وصولی کا حق

۲۱.۱ ان شرائط میں تمام قواعد کے باوجود بینک کو یہ اختیار ہے کہ وہ اپنی صوابدید سے صارف کو بغیر کسی نوٹس کے ان تمام اکاؤنٹس کو مشترک کردے یا ضم کردے جو کہ بینک کی کسی بھی برانچ میں ہوں۔ اس کے علاوہ بینک کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ بینک کی کسی بھی برانچ میں موجود صارف کے اکاؤنٹ سے اپنا معاوضہ وصول کرنے کے لیے یا سیٹ آف کرنے کے لیے ایڈجسٹ کردے چاہے وہ کسی بھی بینک کی برانچ اور/ یا کسی بھی کرنسی میں ہو اگر اس دوران کسی قسم کی کمی وغیرہ اکاؤنٹ میں واقع ہو تو صارف بینک کے مطالبہ پر فوری طور پر اس کی ادائیگی کرے گا۔

۲۲ بینک کا حقِ لین

۲۲.۱ اگر بینک صارف کی درخواست پر کوئی بھی مالی ذمہ داری لیتا ہے اس صورت میں بینک کے پاس موجود صارف کے تمام فنڈز، رقوم، سیکورٹیز، اور دیگر ملکیت پر بھی بینک کو اختیار حاصل ہے/ ہوگا صارف کی جانب سے کسی بھی ڈیفالٹ کی صورت میں بینک صارف کو بغیر کسی نوٹس کے اس کی کسی یا تمام ملکیت کو نمٹا/ نیلام کرسکتا ہے تاکہ صارف کے واجبات کا ازالہ/ تصفیہ کرسکے۔

۲۳ بینک کے نوٹس

۲۳.۱ بینک کے تمام مراسلات، خط وکتابت، نوٹسز یا مطالبات وغیرہ، جو کہ بینک کے پاس موجود ریکارڈ میں آخری فراہم کردہ پتے پر بینک بذریعہ نمائندہ صارف سے وصول کرواتا ہے یا پھر ٹیلکس، فیکس، رجسٹرڈ اے ڈی اور یا کوریئر وغیرہ کے ذریعہ صارف کے فراہم کردہ پتے پر ارسال کرتا ہے یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صارف کے دیے گئے پتے پر بھیجا گیا مراسلہ صارف کو وصول ہوگیا ہے نمائندہ کے جانے سے اسی دن یا بذریعہ کوریئر/ رجسٹرڈ یا ڈسپیچ ہونے کے تین دن کے بعد اگر صارف کو کسی قسم کی خط وکتابت، مطالبات وغیرہ بذریعہ ٹیلکس یا فیکس فراہم کی جاتی ہے تو یہ سمجھا جائے گا کہ صارف کو وہ بھیجے جانے والے دن ہی وصول ہوگئی ہے اس کے علاوہ بینک یہ تمام مراسلات صارف کو مطلع کرنے کیلئے اردو یا انگریزی زبان کے اخبارات میں شائع کرسکتا ہے۔

۲۴ انڈیمنٹی اور ذمہ داری

۲۴.۱ بینک اپنے صارفین کے غلطی سے پاک اکاؤنٹ کے آپریشنز اور خدمات کی فراہمی کیلئے بہترین سہولیات اور کوششوں کو بروئے کار لائے گا۔ اس کے باوجود صارف بذریعہ ہذا توثیق کرتا ہے کہ بینک کسی بھی طور پر مسئول نہیں ٹھہرایا جائے گا اور اتفاق کرتا ہے کہ بینک (بے ضرر ہے) اور اس کے متعلقہ افسران، ڈائریکٹرز، ملازمین اور نمائندگان، ایجنٹس اور ٹھیکیداران کسی ایک اور تمام نقصانات، خرابیوں، مالی ذمہ داریوں (مسئولیت)، ادائیگیوں اور مالی فرائض اور تمام اخراجات (بشمول بلا حد معقول قانونی لاگتوں) سے بے ضرر ہیں جن کا سامنا رہا، لاحق ہوئے، برقرار رہے یا جن کا ادا کیا جانا مطلوب ہو، بلا واسطہ یا من جملہ کے سبب ہوئے بینک پر عائد کیا جانا درکار رہو:

(۱) منافع کے نقصان، کاروبار، آمدنی، ساکھ یا متوقع بچت اور/ یا

(۲) بالواسطہ یا کسی نتیجے میں گھاٹا یا نقصان

(۳) بینک، کسٹمر کی دی گئی کسی بھی زبانی یا تحریری ہدایت پر عمل کرتے ہوئے پیمنٹ روک دے، میل روک دے، کسٹمر کی ایڈوانس/قبل دی جانے والی کسی بھی ہدایت یا کارڈ کا استعمال معطل یا بند کردے۔

(۴) کسٹمر یا کسی بھی تیسری پارٹی کی رقم، پیمنٹ منتقلی، ڈیلیوری/ فراہمی یا بینک کی طرف سے کسی بھی خدمت/ پراڈکٹ کے یا اس کے حوالے سے کوئی بھی دعوی یا کلیم۔

(۵) تھرڈ پارٹی سروس فراہم کرنے والے/ والوں کی وجہ سے ہونے والی ہدایت میں کسی بھی قسم کی غلطی، غلط بیانی، تاخیر وغیرہ۔

(۶) کسٹمر کی IBFT کے ذریعہ کی جانے والی رقم کی منتقلی میں کسی بھی قسم کی غلطی، غفلت یا تاخیر وغیرہ جو کہ کسٹمر کی طرف سے فراہم کی جانے والی، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، معلومات، ہدایات یا غلطی وغیرہ کی وجہ سے یا موصول کرنے والے بینک کی طرف سے غفلت، غلطی یا تاخیر وغیرہ کی وجہ سے ہو۔

(۷) بینک کا ہر ایکشن/حرکت جو کہ درج ذیل پر مشتمل ہو:

(ا) ہدایات جو نقلی، جعلی یا غلط ہوں؛

(ب) ہدایت جو کہ کسٹمر کی طرف سے موصول ہوئی تھی مگر معلوم/ پتہ چلنے پر جعلی، فراڈ یا غلط نکلی؛

(۸) کسی بھی قسم کے ٹیکس یا دیگر لاگو کردہ واجبات وغیرہ جو کہ کسٹمر کی دی گئی ہدایات یا بینک کی خدمات فراہم یا عمل کرنے پر دینی پڑتی ہیں

(۹) بینک کی یا بینک کے ملازمین یا کسی نمائندے، ذیلی ایجنٹ، حصہ لینے والے بینک یا ان کے ملازمین وغیرہ کی کسی بھی غلطی، لاپرواہی، ڈیفالٹ، بھول یا ایکٹ وغیرہ جو کہ ان شرائط وضوابط کے تحت کسی بھی ہدایت پر ترمیم یا تبدیلی کے مجاز ہیں۔

(۱۰) کسی غلطی، لاپرواہی، ڈیفالٹ، ایکٹ یا بھول وغیرہ کی وجہ سے بینک کی طرف سے یا کسی نمائندے، ذیلی ایجنٹ، حصہ لینے والے یا بینک یا ان کے ملازمین کی وجہ سے۔

(۱۱) کسٹمر کا کسی بھی قسم کا بلواسطہ یا بلا واسطہ یا کسی بھی نفع/ منافع میں کمی کے نقصان کی صورت میں جو کہ، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، رابطہ سینٹر، تکنیکی/ الیکٹرونک منتقلی کی سہولت، خدمات یا کسی بھی رابطہ/ ٹرانسمیشن وغیرہ کی وجہ سے کسٹمر کو ہو۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

(۱۲) بے اختیاری اور دھوکہ دہی کی وجہ سے اکاؤنٹ یا خدمات تک رسائی حاصل کرنے یا اُن شرائط وضوابط سے منسلک یا بینک کی سروس فراہم کرنے میں ناکامی کی صورت میں ہونے والے کسی بھی نقصان یا خسارہ۔

(۱۳) پن کوڈ یا چیک بک کے گم شدہ، چوری، ظاہر یا نقصان وغیرہ پر۔

(۱۴) شرح تبادلہ یا اُتار چڑھاؤ یا کسی بھی وجہ سے اکاؤنٹ میں موجود ویلیو فنڈز سے ٹیکس کی کٹوتی، درآمد یا قیمت کے قدر میں کمی۔

(۱۵) بینک کی ذمہ داری، ہدایت پر عمل نہ کرنے یا غلطی، غفلت، تاخیر وغیرہ کی وجہ سے اس رقم تک محدود رہے گی جو کہ اس وقت اس کی ویلیو ہوگی یا صرف تاخیر جو کہ بینک کی طرف سے ہوگی۔

(۱۶) کسٹمر کو کسی بھی قسم کا ہونے والا بلاواسطہ یا بالواسطہ نقصان یا نفع کا نقصان وغیرہ جو کہ کسی بھی وجہ سے ہو جیسا کہ بشمول بذریعہ ATM الیکٹرونک ٹرانسمیشن کی سہولت، رابطہ یا کسی بھی سروس کی وجہ سے ہو یا منسلک ہو۔

(۱۷) کسٹمر کا کسی بھی سروس کو استعمال کرنا یا کام لینا۔

(۱۸) اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) یا کسی دوسرے ادارے کی جانب سے پابندیوں کی وجہ سے فنڈز (اثاثہ جات) کی عدم دستیابی، بشمول انکار یا نااہلیت کہ فارن ایکسچینج وِدڈرال، تبدیلی یا منتقلی یا لازمی منتقلی یا عائد کردہ پابندی یا بصورتِ دیگر اکاؤنٹ میں کسی اور طرح سے اثر اندازی کی درخواست (وں) کو لازمی پورا کرے۔ کسی بھی حالت میں، بینک کا صدر دفتر، دیگر برانچز، ضمنی یا منسلکہ ادارہ جات پر کسی طرح بھی لازمی نہیں ہوگا کہ وہ پاکستان میں بینک کی کسی بھی برانچ میں موجود صارف کے ایسے اکاؤنٹ میں پڑی رقم ادا کرے۔

۲۴.۲ اگر بینک کو کسی تیسری پارٹی کی طرف سے کسی بھی قسم کا نوٹس دیا جاتا ہے یا قانونی کارروائی کی جاتی ہے، یا کسی معاملے میں پارٹی بنایا/شامل کیا جاتا ہے جو کہ صارفین، اکاؤنٹ (س)، خدمات اور/یا ٹرانزیکشن/لین دین سے منسلک ہو (علاوہ صورت جس میں صارف مدمقابل ہو)، صارف اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی صورت میں کسی قسم، لیکن ان تک محدود نہیں، پیمنٹ، لیگل، فیس وغیرہ یا ازالہ نہیں کرے گا اور بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی نقصان کا سامنا کرنے کی صورت میں متعلقہ اکاؤنٹ سے وہ رقم ڈیبٹ/کاٹ لے۔

۲۵ ترامیم

۲۵.۱ بینک وقتاً فوقتاً ان شرائط میں ترامیم، تبدیلی یا اضافہ کرسکتا ہے صارف کو تمام تبدیلیوں کی اطلاع شائع ہونے سے تیس (۳۰) روز قبل دے دی جائے گی۔ صارف کو تمام تبدیلیوں کی اطلاع بذریعہ میل یا اخبار میں نوٹس کے ذریعے یا بینک کے اندر نوٹس بورڈ پر چسپاں کیا جائے گا تمام تبدیلیوں کو تسلیم شدہ سمجھا جائے گا جب تک صارف کی جانب سے ایک ماہ کے اندر اس سلسلے میں تحریری اعتراض وصول نہیں ہوتا اگر صارف اور بینک یہ مسئلہ حل نہیں کر پاتے تو صارف اور بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اس تعلق کو ختم کردیں۔

۲۵.۲ بینک اپنے شیڈول کے مطابق سروسز سے متعلق چارجز میں بھی وقتاً فوقتاً تبدیلی کرسکتا ہے اور اس کا اطلاق بھی بینک کی جانب سے دی گئی تاریخ سے ہوگا جو کہ صارف کو میل یا اخبار وغیرہ میں اشتہار یا بینک کے اندر نوٹس بورڈ پر 7 یوم کے اندر چسپاں کر کے اطلاع کرے گا یا پھر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے وقتاً فوقتاً دیے گئے طور طریقے سے مشتہر کرے گا۔

۲۵.۳ مذکورہ بالا کے تحت بینک کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی وقت اور بغیر کسی نوٹس کے:

۱) سروسز/خدمات کی فیس میں تبدیلی بینک کے شیڈول آف چارجز کے مطابق کردے۔

۲) سروسز سے فراہم کردہ معاملات/ٹرانزیکشن کی طرز میں تبدیلی، اضافہ، کمی وغیرہ کردے۔

۳) سروسز کو تواتر میں رکھے، حدود سے دستبردار ہو۔ بینک کی سروسز کے ذریعہ سے کسی بھی وقت سہولیات اور سروسز کو آپریٹ کرے۔

۴) سروسز کو استعمال کرنے کیلئے اور کارڈ یا پن کی گمشدگی یا چوری وغیرہ ہونے پر چارجز اور فیس نافذ کرے۔

۲۵.۴ اگر صارف کو ترمیم منظور نہیں ہے یا اعتراض ہے تو صارف، اپنی صوابدید پر، اس ترمیم کے شائع/معلوم ہونے پر ۳۰ (تیس) دن کے اندر بینک سے اپنا تعلق ختم کرسکتا ہے۔

۲۶ کارڈ یا پن (PIN) کا انکشاف، نقصان، خسارہ یا چوری

۲۶.۱ کارڈ یا PIN کا خسارہ یا چوری کی صورت میں صارف اس واقعہ کے بارے میں بینک کو فوری طور پر مطلع کرے گا اور اس اکاؤنٹ میں ادائیگی صارف کی جانب سے تحریری اطلاع ملنے کے بعد روک دی جائے گی ایسی تحریری اطلاع جو صارف بینک کو فراہم کرے گا اس کی تمام ذمّہ داری صارف پر ہوگی اور بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مزید تصدیق کیلئے صارف سے تحریری ہدایت طلب کرے۔

۲۷ پیمنٹ روک دینے کی ہدایت

۲۷.۱ بینک صرف صارف کی طرف سے دی گئی دستخط شدہ تحریری ہدایت وصول ہونے پر ہی پیمنٹ روکنے کی ہدایت پر عمل کرے گا۔ اگر پیمنٹ روکنے کی ہدایت بینک کو رقم کی منتقلی وغیرہ کے بعد موصول ہوتی ہے تو بینک صارف کو اس بات سے آگاہ کرے گا اور بینک اس سلسلے میں کسی بھی مزید ذمّہ داری کا جواب دہ نہیں ہوگا۔ پیمنٹ روکنے کی ہدایت وصول ہونے کے دن سے لے کر ۶ (چھ) ماہ تک مؤثر رہے گی اگر وہ انسٹرومنٹ استعمال یا کیش نہیں کروایا گیا ہے اور اوپر بیان کردہ ہدایت اور معلومات کی وصولی کے وقت کا تعین اور تصدیق صرف بینک کرے گا اور یہ فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔

۲۷.۲ بینک کسی بھی صورت میں بغیر تاریخ والے چیک کو روک دینے کی ہدایت کو منظور نہیں کرے گا اور بغیر تاریخ والے چیک کی گمشدگی وغیرہ کی صورت میں صارف کو اپنا متعلقہ اکاؤنٹ بند کر کے دوسرا اکاؤنٹ کھولنا/کھلوانا پڑے گا۔

۲۸ صارف کی ذمّہ داریاں، نمائندگی اور عہد

۲۸.۱ صارف عہد کرتا ہے اور ذمّہ داری لیتا ہے کہ:

(ا) بینک، جو کہ صارف کی ہدایت کے مطابق عملدرآمد کرتا ہے، پر فرض/واجب نہیں ہے کہ ہدایت دینے والے شخص (صارف) کی مکمل شناخت یا معلومات لے بلکہ بینک اپنے صوابدید پر کسی بھی وقت کسی بھی ہدایت پر عمل، رد کرنے یا نہ کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(ب) صارف ہر دی گئی یا دی جانے والی کسی یا تمام جاری کردہ ہدایات کا پابند اور ذمّہ دار ہوگا جو کہ بینک نے منظور کی ہے/ہیں۔

(پ) صارف ہر صورت میں اکاؤنٹ نمبر، پن کوڈ، چیک بک اور بینک کی طرف سے اس سلسلے میں دی جانے والی اطلاع/معلومات وغیرہ کو مکمل طور پر راز میں رکھے گا اور کسی دوسرے شخص یا کسی کو بھی ظاہر نہیں کرے گا۔

(ت) صارف کو ہر وقت اپنے اکاؤنٹ میں معقول رقم/فنڈز رکھنا ہوں گے تاکہ بینک کو صارف کی جانب سے دی گئی رقم کی منتقلی اور دیگر ہدایت پر عمل کرتے ہوئے انجام دے سکے۔ بینک پر کسی صورت یہ واجب یا فرض نہیں ہے کہ وہ فنڈز/رقم کے ناکافی ہونے کی صورت میں کسی بھی ہدایت پر عمل کرے یا انجام دے یا پھر اس سلسلے میں صارف کو مناسب اوورڈرافٹ حاصل ہو۔

(ٹ) بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے شیڈول آف چارجز کے مطابق/تحت خدمات پر چارجز وغیرہ لاگو کرے۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

(ث) صارف اس بات پر اتفاق کرتا ہے کہ بینک وقتاً فوقتاً اپنے صارف کی شناخت کے حوالے سے اور/ یا ٹرانزیکشن کو مزید تحفظ فراہم کرنے اور مجاز بنانے کیلئے ضروری اقدامات جیسے کے (بشمول لیکن ان تک محدود نہیں) سکیورٹی کے طریقہ کار، شناختی معلومات وغیرہ تبدیل یا ترمیم کرسکتا ہے۔

(ج) صارف کی ہدایت بینک کو وصول ہونے پر صارف پر پوری طرح لاگو اور پابند/ واجب ہو جائے گی۔

(چ) صارف اپنی ہر ہدایت کے مکمل اور صحیح ہونے کا اکیلا ذمہ دار ہوگا، بینک کسی بھی غلطی، ناکامی، نامکمل ہدایت وغیرہ کی صورت میں جو کہ صارف کی جانب سے دی گئی ہیں اور ان سے ہونے والے کسی بھی نقصان یا ردِعمل کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(ح) بینک بغیر کسی نوٹس یا وجہ کے کسی بھی ہدایت کو رد یا منتقل کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(خ) بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کسی بھی ہدایت کو قبول کرے یا نہ کرے باوجود اس کے کہ دی گئی ہدایات کا کسی بھی پہلے سے دیے گئے آڈر سے اختلاف/ تنازعہ ہو۔

(د) صارف مانتا، اقرار اور اتفاق کرتا ہے کہ:

(ا) بینک کی پہلی درخواست پر کارڈ فوراً واپس کرے گا۔

(۲) اگر کسی کارڈ کے استعمال یا غلط استعمال، گمشدگی وغیرہ والے کسی بھی تنازعہ، نقصان یا دعویٰ وغیرہ کی صورت میں بینک کسی بھی پارٹی بشمول ٹرانزیکشن (ز) میں شامل پارٹیز یا کوئی بھی بااختیار ادارہ (ے) کو متعلقہ یا کسی بھی اکاؤنٹ کی معلومات دے سکتا ہے جو بینک کے مطابق دعویٰ یا تنازعہ کی تحقیقات میں مدد فراہم کرسکتی ہوں۔

(ذ) بینک کو حق ہے کہ وہ چارجز کے شیڈول کے مطابق سروسز پر کوئی بھی چارج کرسکتا ہے۔

(ر) صارف یہ اقرار کرتا ہے کہ بینک سکیورٹی طریقہ کار کا اطلاق کرسکتا ہے اگر وقتاً فوقتاً اس کی ضرورت محسوس ہوئی تاکہ صارف کی شناخت ہو سکے۔

(ڑ) بینک کو صارف کی جانب سے ہدایات کی منتقلی کو ناقابلِ تنسیخ اور پابند سمجھا جائے گا۔

(ز) صارف اپنی تمام ہدایات کے صحیح اور مکمل ہونے کا خود ذمہ دار ہوگا اور ان ہدایات کی عدم تکمیل کے سلسلے میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(س) بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ بغیر پیشگی اطلاع کے ہدایات کو منسوخ کرسکتا ہے۔

(ش) بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ صارف کی ہدایات پر عمل کرے اگرچہ دیگر ہدایات کے متضاد نہ ہو جو کہ صارف نے بینک کو اس سے قبل دی ہوں۔

(ص) صارف درج ذیل اقرار کرتا ہے:

(ا) بینک کی جانب سے درخواست پر کارڈ بینک کو فوری واپس کرے گا۔

(۲) اگر کارڈ کے استعمال میں کوئی تنازعہ یا کوئی نقصان یا خسارہ ہو تو ایسی صورت میں بینک صارف کو اس کا انکشاف کرے گا متعلقہ یا دیگر کسی بھی اکاؤنٹ کے بارے میں ضروری تفتیش کرے گا۔

(ض) درج ذیل شرائط کے باوجود صارف ناقابل تنسیخ اور غیر مشروط طور پر اقرار کرتا ہے کہ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تمام شرائط کی پابندی کرے گا اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے تمام شرائط پر بھی پابند رہے گا جو کہ بینک کی سروسز اور صارف کی ذمہ داریوں سے متعلق ہوں گی۔

(ط) بحران، جنگ، لڑائی، جھگڑے یا دیگر وہ اسباب جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہیں بینک ان کی وجہ سے ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا اس کے علاوہ دیگر اور جیسے کہ ہڑتال، ٹریفک کی رکاوٹ، ملکی یا غیر ملکی حالات کی وجہ سے مسائل پیدا ہونے کی صورت میں بھی بینک پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔

(ظ) بینک پاکستان میں تمام قابلِ عمل سرکلرز، آرڈرز، رولز، قوانین، پابندی جو کہ مجاز حکومت یا دیگر اتھارٹیز کی جانب سے جاری کردہ ہوں کا پابند رہے گا کسی بھی ڈپازٹس، اکاؤنٹ بیلنس، یا کسی بھی اکاؤنٹ پر منافع کی ادائیگی حکومتِ پاکستان یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی عائد کردہ شرائط کے مطابق کرے گا۔

(ع) صارف ناقابلِ تنسیخ اور غیر مشروط پر یہ اقرار کرتا ہے اور بینک کو مکمل یقین دلاتا ہے اور تمام خساروں، نقصانات، جرمانوں، فیس، اخراجات چارجز جو کہ بلواسطہ یا بلاواسطہ بینک کو متاثر کرے اس کے علاوہ تمام مقدمات، دعوے وغیرہ سے بینک کو بری الذمہ قرار دیتا ہے بینک صارف کی جانب سے کسی بھی ایسے عمل کا ذمہ دار نہ ہوگا جس کی وجہ سے کسی بھی قسم کا نقصان یا خسارہ ہونے کا اندیشہ ہو اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ ہدایات وقوانین کا پابند رہے گا۔

۲۹ میل ہولڈ کرنے کی ہدایات

۲۹.۱ اگر صارف چاہتا ہے کہ اسٹیٹمنٹ یا دیگر دستاویزات جو کہ بینک میں برقرار اکاؤنٹ سے منسلک ہیں صارف کے فراہم کردہ پتے پر نہ بھیجی جائے تو صارف کو اس سلسلے میں بینک کو مکمل طور پر دستخط شدہ میل ہولڈ کرنے کی تحریری درخواست دینی ہوگی، بینک اپنی صوابدید پر، صارف کی جانب سے دی گئی تحریری درخواست پر میل روک/ ہولڈ کرنے کی سہولت فراہم کرسکتا ہے، بینک اکاؤنٹ سے منسلک تمام میلز، مراسلات یا اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ (س) وغیرہ اکٹھا رکھ سکتا ہے تاکہ صارف خود یا بذریعہ نمائندہ اسے وصول کرے۔

۲۹.۲ صارف: ''ہولڈ میل'' میں مراسلات، اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں درج کسی بھی تفصیل سے متعلق سوال کرنے کے اپنے حق سے دستبردار ہوتا ہے۔

۲۹.۳ بینک اپنی صوابدید پر، تمام ''ہولڈ میل'' ضائع کرسکتا ہے اگر صارف اسے چھ (۶) ماہ کے اندر وصول نہیں کرتا۔

۳۰ ڈورمنٹ اکاؤنٹ

۳۰.۱ اگر کوئی اکاؤنٹ ایک (01) سال تک استعمال نہیں کیا جاتا یعنی اکاؤنٹ میں کسی قسم کی ٹرانزیکشن (ز) یا کارروائی ایک (01) سال کے اندر نہیں کی جاتی تو اکاؤنٹ کو غیر فعال/ ڈورمنٹ قرار دے دیا جائے گا اور ڈورمنٹ اکاؤنٹ پر کسی قسم کی کارروائی یا آپریشن کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک صارف اس سلسلے میں مخصوص درخواست نہیں دیتا اپنے اصل سی این آئی سی (CNIC) کے ہمراہ یا دیگر دستاویزات کے ساتھ جن کی اطلاع وقتاً فوقتاً بینک کرے گا۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۳۱ لاوعوئی امانتیں

۳۱.۱ اگر کسی صورت میں اکاؤنٹ غیر فعال/ ڈورمنٹ رہتا ہے اور/ یا کوئی بھی مالی دستاویز دس(10) سال یا اس سے زائد عرصہ تک بغیر دعویٰ کے لاوارث رہتی ہے تو اکاؤنٹ میں رکھا جانے والا بیلنس اور/ یا وہ مالی دستاویز بینکنگ کمپنیز آرڈیننس کے سیکشن ۳۱ کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو منتقل کردی جائے گی۔

۳۲ متفرقات

۳۲.۱ یہ شرائط وضوابط پاکستان میں نافذ العمل قوانین کے مطابق ہیں جس میں تمام نوٹیفکیشن، ہدایات، سرکلرز اور SBP کے قواعد وضوابط، وفاقی یا کوئی بھی لوکل اتھارٹی وغیرہ شامل ہیں۔

۳۲.۲ بینک کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے، بینک کسی قسم کی تاخیر یا ہدایات پر عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔ سوائے بینک کی طرف سے کی گئی انتہائی لاپرواہی یا غفلت کے، کسی بھی صورت میں بینک کی منتقلی کی ہدایات کی زیادہ سے زیادہ ذمہ داری واجب الادا منافع یا ویلیو ڈیٹ ایڈجسمنٹ تک محدود ہوگی۔

۳۲.۳ جو سروسز بینک کے پاس اس وقت موجود نہیں اور اگر بینک ایسی سروس/ خدمات جب بھی فراہم کرے گا تو یہ شرائط وضوابط ان پر بھی قابلِ اطلاق ہوں گی۔

۳۲.۴ اکاؤنٹ اوپننگ فارم میں درج شرائط وضوابط کی تشریح پر صارف اور بینک کے درمیان ہونے والے کسی بھی تنازعہ کو/ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے فیصلہ کے لیے بھیجا جائے گا۔

II خصوصی شرائط

۱ کال ڈپازٹ رسید

۱.۱ سی ڈی آر (CDR) بینک کی کسی بھی برانچ سے کسٹمر کی درخواست پر اور جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر کی درخواست پر جاری کیا جا سکتا ہے۔ سی ڈی آر خریدنے کیلئے درخواست کرنے والے کسٹمر کا بینک اکاؤنٹ ضروری ہے جس کے خلاف چیک یا براہِ راست ادائیگی کے ذریعے CDR جاری کیا جا سکے۔ CDR درخواست میں دی گئی تفصیلات کے مطابق جاری کیا جائے گا جس میں یہ ضمانت بھی دی جائے گی کہ بینک کسی بھی ذمہ داری سے سبکدوش ہے جو درخواست کیے گئے سی ڈی آر کے نتیجے میں ہوں گی۔

۱.۲ سی ڈی آر (CDR) کو کسی فرد یا قانونی وجود رکھنے والے ادارے کے نام سے جاری کیا جا سکتا ہے اور یہ ناقابلِ منتقل/ ناقابل ترمیم/ ناقابلِ تصدیق انسٹرومنٹس ہونگے اور سی ڈی آر ایک کال پر قابلِ ادا ہو جائیں گے اور ان کے ساتھ کوئی منافع نہیں دیا جائے گا۔

۱.۳ بینک کا جاری کردہ سی ڈی آر (CDR) کی قبولیت/ دعویٰ کیلئے کلیئرنگ کے عام عمل سے گزرنا ہوگا۔

۱.۴ بینک کی جانب سے جاری کردہ CDR پر کوئی حتمی تاریخ نہیں ہوگی لیکن بینک کی صوابدید پر قابل عمل ہوگا اگرچہ CDR کے اجرا کے بعد کسی بھی وقت 6 ماہ کے اندر جاری کی گئی ہو۔

۱.۵ اگر صارف کی جانب سے CDR کی منسوخی کیلئے درخواست وصول ہوتی ہے یا اس کی تبدیلی چاہتا ہو چاہے اس کی وجہ کوئی بھی ہو تو ایسی صورت میں صارف پر لازم ہے کہ وہ بینک کو تحریری طور پر مطلع کرے۔ اس کے علاوہ اگر مذکورہ CDR چوری ہو جائے یا ضائع ہو جائے تو اس کیلئے صارف کی جانب سے حلف نامہ برائے منسوخی یا تبدیلی داخل کرے گا جس کے ساتھ وصول کرنے والے کا حلف نامہ ہوگا کہ اسے اس بات کا علم ہے اور کوئی یا کسی قسم کا اعتراض نہیں ہے درخواست گزار اپنے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی بھی منسلک کرے گا۔

۱.۶ CDR میں کسی بھی قسم کی تبدیلی/ ترمیم کی اجازت نہیں ہوگی۔ ربڑ یا مٹانے والے فلوڈ کا استعمال ممنوع ہوگا۔ مذکورہ CDR اس وقت تک کلیئر نہیں کی جائے گی جب تک کہ بینک اُس کی اجازت نہ دے۔

۱.۷ دیگر تمام اخراجات، چارجز اور سرکاری فیس وغیرہ جو کہ بینک وقتاً فوقتاً سی ڈی آر (CDR) یا اس حوالے سے خرچ کرے گا اس کی ادائیگی صارف بینک کو کرے گا۔

۲ انٹرنیٹ بینکنگ

۲.۱ صارف اس بات کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا کہ ذاتی شناختی کارڈ نمبر (PIN) اور رابطہ کارڈ نمبر (RN)/ پاس ورڈ وغیرہ جو کہ بینک اکاؤنٹ کے حوالے سے فراہم کرتا ہے کسی اور تیسرے فریق کو نہیں بتائے گا اور اسے ہمیشہ خفیہ رکھے گا۔ بینک RN/PIN/ پاس ورڈ کے غلط یا دھوکہ پر مبنی استعمال کیلئے کسی طرح بھی ذمہ دار نہ ہوگا۔

۲.۲ صارف بینک کو فوری طور پر مطلع کرے گا اگر اسے شبہ ہو کہ انٹرنیٹ PIN کا انکشاف ہوا ہے یا انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو استعمال کیا جا رہا ہے جس کی اس میں اجازت نہیں ہے۔

۲.۳ صارف کسی دوسرے شخص کو بینک کی فراہم کردہ انٹرنیٹ بینکاری سروس کو استعمال کرنے کا اختیار اور اجازت کسی صورت نہیں دے گا۔ اور صارف انٹرنیٹ اکاؤنٹ پر آن لائن رہتے ہوئے اپنے کمپیوٹر کو کسی بھی صورت میں دوسرے کی پہنچ سے باہر رکھے گا صارف لوکل ایریا نیٹ ورک (LAN) سے منسلک کسی بھی کمپیوٹر سے بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس تک رسائی نہیں لے گا بغیر یہ تصدیق کیے کہ کوئی دوسرا بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس اور اس سے منسلک کوئی بھی معلومات کی رسائی حاصل تو نہیں کر چکا۔

۲.۴ ہر وہ شخص جو بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس تک رسائی کیلئے سائٹ پر صحیح انٹرنیٹ پاسورڈ/ پن استعمال یا فراہم کرتا ہے اسے بااختیار صارف تسلیم کیا جائے گا، یہ قابل اطلاق ہے اس صورت میں بھی جس میں رسائی حاصل کرنے والا اصل صارف نہیں ہے اور بینک کی بذریعہ سائٹ دی جانے والی تمام ہدایات اور/ یا ٹرانزیکشن (ز) پر عمل کرتا ہوگا، انٹرنیٹ بینکاری سروس کے صحیح یا غلط استعمال کا مکمل ذمہ دار صارف ہوگا اور بینک اس سلسلے میں کسی قسم کے نقصان وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۵ صارف انٹرنیٹ بینکاری سروس کو استعمال کرنے کیلئے صرف اپنا کمپیوٹر اور اپنی انٹرنیٹ ڈیوائس استعمال کرے گا نہ کہ کسی اور کی، بینک کسی بھی صورت میں کسی بھی ہونے والے نقصان بشمول صارف کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۶ اگر صارف کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول/ یا اختیار سے باہر ہیں، انٹرنیٹ کی رسائی حاصل نہیں کر سکتا اور/ یا انٹرنیٹ بینکاری سروس استعمال نہیں کر سکتا تو بینک کسی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، کسی کمپیوٹر اور ٹیلی کمیونیکشن، الیکٹریکل، تکنیکی یا نیٹ ورک کی ناکامی/ خرابی وغیرہ۔

۲.۷ صارف اس بات کو سمجھتا ہے کہ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے استعمال کو آسان بنانے اور فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا اور روزانہ کی دیکھ بھال، سسٹم پر دباؤ یا کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہو اس سہولت کی فراہمی میں رکاوٹ پیدا کر سکتی ہے۔

۲.۸ صارف/ صارف کو معلوم ہے کہ بینک:

(۱) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے آپریشن کے طریقہ کار کو تبدیل کر سکتا ہے۔

(۲) سائٹ پر فراہم کردہ انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو شامل یا خارج کر سکتا ہے۔

(۳) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو عارضی طور پر منقطع کر سکتا ہے۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

(۴) دیگر اقدامات جو وقتاً فوقتاً بینک کو درکار ہوں گے انٹرنیٹ سروسز سے متعلق کرسکتا ہے۔

۲.۹ صارف اس بات کا ذمہ دار ہے کہ وہ اپنے خرچ پر انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کیلئے استعمال کردہ کمپیوٹر کی حفاظت کرے گا اور بینک اس سلسلہ میں کسی بھی نقصانات، خسارے جو کہ بینک کے انتظام اور کمپیوٹر یا دیگر آلات کے مابین استعمال کی وجہ سے ہوتا ہے، کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۱۰ صارف استعمال کیے جانے والے کمپیوٹر یا دیگر آلات جو کہ انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو محفوظ رکھنے اور کمپیوٹر وائرس اور دیگر اسی طرح کے پروگرامز سوفٹ ویئر سے محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا اور ان چیزوں کو مکمل تحفظ میں رکھنے کو یقینی بنائے گا۔

۲.۱۱ صارف کو معلوم ہے کہ انٹرنیٹ مواصلات/کمیونیکیشن محفوظ نہیں ہے اور انکرپٹیڈ بینکاری صارف کی جانب سے یا کسی تیسری پارٹی کی جانب سے استعمال یا ڈیٹا کی بدعنوانی/کرپشن وغیرہ کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۱۲ یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ بینک سائٹ پر دیے گئے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے استعمال کے طریقہ کار سے مانوس/واقف ہو، بینک صارف کی لاعلمی کی وجہ سے اس صورت میں ہونے والی کسی بھی غلطی، غفلت وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۱۳ انٹرنیٹ بینکاری کی خدمات پاکستان کی جغرافیائی حدود کے اندر کسٹمر کے استعمال کے لیے فراہم کی گئی ہیں۔ اگر کسٹمر ان خدمات کو کسی بیرونِ ملک یا پاکستان سے باہر کسی مقام سے استعمال کرتا ہے تو اس ملک یا علاقے کے تمام متعلقہ قوانین وضوابط کی پابندی کی مکمل ذمہ داری کسٹمر پر ہوگی۔ اس میں دیگر امور کے علاوہ، بینک کی انٹرنیٹ بینکاری کی خدمات کے لیے استعمال ہونے والے سافٹ ویئر یا پروگرام کو اس ملک میں استعمال کرنے، درآمد کرنے یا برآمد کرنے کے لیے درکار کسی بھی لائسنس کا حصول بھی شامل ہے۔

۲.۱۴ انٹرنیٹ بینکاری سروس یا اس سے منسلک کسی بھی سروس تک رسائی حاصل کرنے میں یا استعمال سے انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والے/ والوں کو ہونے والے کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمہ دار صرف صارف ہی ہوگا۔

۲.۱۵ صارف انٹرنیٹ بینکاری سروسز کے ذریعے بینک کو دی جانے والی تمام ہدایات کا مکمل ذمہ دار ہوگا، بینک کسی بھی صورت میں بے اختیاری فراڈ یا غلط ہدایات کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۱۶ کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر انٹرنیٹ بینکاری کی خدمات سے متعلق کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے انکار کرسکتا ہے، اگر بینک کے پاس یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ ہو کہ مذکورہ ہدایت حقیقی نہیں ہے، نامناسب یا غیر واضح ہے، اس میں کسی قسم کا شبہ پایا جاتا ہے، یا کسی بھی لحاظ سے غیر قانونی یا مشتبہ معلوم ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں بینک کا فیصلہ حتمی ہوگا اور کسٹمر کے لیے قابلِ قبول ولازم ہوگا۔

۲.۱۷ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی جانے والی ہدایات یا ٹرانزیکشن کا تحریری مشورہ یا تحریری توثیق/تصدیق نہیں کرے گا، مگر یہ ٹرانزیکشن بینک کی طرف سے صارف کو جاری کردہ متواتر اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں ریکارڈ کی جائیں گی۔

۲.۱۸ صارف اقرار/تسلیم کرتا ہے کہ بینک درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود نہیں کا کسی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا:

(۱) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط دی گئی ہدایات میں تاخیر، غلطی یا ناکامی وغیرہ ہو۔

(۲) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات میں نقصان/خسارہ وغیرہ ہو۔

(۳) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات پر جو کسی غیر متعلقہ شخص کی طرف سے دی گئی یا حاصل کی گئی ہوں۔

(۴) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی کسی بھی ہدایت میں بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کوئی نقصان ہو۔

(۵) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات میں کوئی تبدیلی ہو، انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے آپریشن کے انتظام میں تبدیلی ہو۔

(۶) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے تحت نامزد کردہ وصول کنندہ نامکمل، جزوی، ترمیمی، غلطی یا تاخیر سے بل کی ادائیگی جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہو۔

(۷) بینک کو دی گئی ہدایات مؤثر نہیں ہوں گی اگر انٹرنیٹ سروسز کا آپریشن معطل ہو یا کسی اور وجہ سے کام نہ کرپائے۔

۲.۱۹ انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے وصول ہونے والی کسی بھی ہدایت کی صورت میں، بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی رقم کی کٹوتی اور وقتاً فوقتاً قابلِ اطلاق چارجز/فیس بھی تمام ٹرانزیکشن (ز) کے عوض متعلقہ اکاؤنٹ سے وصول کرے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کوئی بھی ہدایت واپس/ریورس نہیں ہوتی، بینک اس صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا، بشمول، درج ذیل لیکن ان تک محدود نہیں۔

ا) انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت کو ریورس/واپس کرنا۔

۲) کسی بھی ہدایت کو قبول کرنا جو کسی شرط پر دی گئی ہو یا بینک کو کسی تیسری پارٹی کو عام بینکاری کے مقررہ وقت سے قبل یا بعد میں پیمنٹ کرنے کی ہدایات۔

۲.۲۰ بینک اپنی صوابدید پر، یہ اختیار رکھتا ہے کہ وہ صارف کی انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے انکار کردے یا صارف سے کسی بھی ہدایت کے حوالے سے تحریری تصدیق طلب کرسکتا ہے۔

۲.۲۱ بینک ہدایات پر عمل کٹ آف ٹائمز کے مطابق کرے گا جس کی اطلاع انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعہ دی جائے گی یا نوٹس کی غیر موجودگی میں عام بینکاری کے مروّجہ طریقہ کار کے مطابق۔

۲.۲۲ جہاں قابل اطلاق مخصوص ہدایات کی غیر موجودگی میں، بینک کو یہ اختیار اور اجازت حاصل ہے کہ وہ کسی بھی کرنسی کو متعلقہ اکاؤنٹ کی کرنسی سے اپنے فروخت کردہ ریٹس کے حساب سے تبدیل کرکے متعلقہ اکاؤنٹ میں منتقل کردے۔

۲.۲۳ صارف کی درخواست پر تمام ٹرانسفرز ادائیگی کرنے والا بینک اسے لوکل کرنسی میں خریدے جانے والے ریٹس کے حساب سے تبدیل کردے گا۔ سوائے اس صورت کے کہ صارف نے ادائیگی کرنے والے بینک سے کوئی خاص انتظام طے کیا ہو۔

۲.۲۴ اگر منتقل کرنے کا اختیار بذریعہ انٹرنیٹ بینکاری سروس دیا جاتا ہے، بینک ان ہدایات پر عمل کرسکتا ہے اور اسے اصل اور بااختیار مان کر صارف کی خواہش یا ہدایت تسلیم کرسکتا ہے باوجود یہ کہ دی گئی ہدایات پر عمل نہیں کیا گیا یا غلطی سے بھیجی گئی ہیں یا دھوکہ دہی یا لاپرواہی یا ترمیم کرکے صارف کے علاوہ کسی دوسرے نے صارف کے علم یا ہدایت/اجازت کے ساتھ یا بغیر، بینک اس ہدایت کی اصلیت کی جانچ کرنے کا پابند نہیں ہے صارف اس سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ بینک کو قطعی کسی نقصان، کارروائی، اخراجات، جرمانہ وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا اور بینک کے کسی یا تمام اس سلسلے میں ہونے والے نقصان، اخراجات وغیرہ کا ازالہ کرے گا جو کہ بینک نے ان ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے یا عمل کرنے میں تاخیر کی وجہ سے یا ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے برداشت کی ہوں۔

۲۵ ۔۲ بینک کو اختیار ہے کہ وہ انٹرنیٹ بینکاری سروس کی فراہمی اور استعمال پر اپنی متعلقہ فیس اور دیگر چارجز وصول کرے بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے کے بھی قابلِ اطلاق مطلوبہ چارجز اور فیس وغیرہ وصول کرسکتا ہے مطلوبہ فیس اور دیگر چارجز کی اطلاع وقتاً فوقتاً بینک کے شیڈول آف چارجز کے ذریعے دی جائے گی۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۲.۲۶ صارف یہ سمجھتا اور جانتا ہے کہ سائٹ پر دی گئی معلومات اور دیگر دستاویزات اور بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس پر قابل اطلاق شرائط اور وضاحت وقتاً فوقتاً تبدیلی سائٹ کا غیر مجاز/ غیر قانونی استعمال اور/ یا دیگر سائٹس کی طرف سے خطرات وغیرہ شامل لیکن ان تک محدود نہیں بینک سسٹم میں غیر قانونی یا غیر مجاز رسائی اور/ یا مداخلت، پاس ورڈ کا غلط استعمال کو ڈیا سائٹ پر شائع کی گئی کسی بھی معلومات کا غلط استعمال وغیرہ ہوسکتا ہے۔

۲.۲۷ صارف اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس صارف کو فراہم کرتے وقت بینک صارف کو سائٹ، اس سے منسلک سوفٹ ویئر کو استعمال کرنے کا غیر خصوصی غیر منتقل اور/ یا عارضی لائسنس دیتا ہے یہ اجازت محدود/ پابند ہے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے مجاز اور جائز رسائی اور استعمال تک تمام مواد معلومات، تجارتی نشان/ تجارتی نام/ ٹریڈ مارک وغیرہ کی ملکیت اور تعلق بینک کا ہے اس صورت میں صارف درج ذیل سے اتفاق کرتا ہے۔

۱) کسی بھی معلومات/ مواد وغیرہ کا انٹرنیٹ بینکاری کی سروس کی رسائی یا استعمال کے علاوہ کسی بھی مقصد کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

۲) کسی چیز کو دوبارہ بنانے/ کاپی کرنے، کسی کو اپنے حقوق دینے، کرایہ پر، تجارتی طور پر یا کسی اور وجہ سے کسی دوسرے شخص کو اس چیز کا اختیار حاصل نہیں ہے۔

۳) انٹرنیٹ بینکاری سروس یا اس سے منسلک سوفٹ ویئر کی یا اس سسٹم کو نقصان، تبدیل یا ترمیم وغیرہ کی کوشش نہیں کی جائے گی۔

۲.۲۸ تمام سوفٹ ویئر پر دی گئی معلومات، مواد وغیرہ جیسے بشمول، گرافکس، لنکس یا دوسرے آئٹمز کی فراہمی ''جیسے ہیں ویسے'' کی بنیاد پر ہوگی اور بینک اس کے صحیح مکمل وغیرہ ہونے کی تصدیق نہیں کرتا اور بینک واضح طور پر یہ اعلان کرتا ہے کہ معلومات/ یا اس سے منسلک سوفٹ ویئر وغیرہ میں ہونے والی کسی بھی غلطی، لاپرواہی، نقصان وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا اور معلومات کے حوالے سے کسی قسم کی ذمہ داری بشمول ضمانت کی خلاف ورزی، سوفٹ ویئر پر کسی تیسرے پارٹی کے حقوق کی خلاف ورزی، عنوان، فروختگی، کسی بھی مخصوص مقصد کیلئے مناسب اور کمپیوٹر وائرس سے پاک ہونے کی بینک ضمانت نہیں دیتا۔

۲.۲۹ بینک کسی بھی صورت، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں بلاواسطہ یا بلواسطہ، خاص، مخصوص نتیجے میں پہنچنے والے کسی نقصان، خسارہ اخراجات یا چارجز وغیرہ جو کہ سوفٹ ویئر یا اس سے منسلک ٹرانزیکشن (ز) آپریشن (ز) میں دوسری کوئی منسلک سائٹ یا اس کے کسی استعمال یا استعمال میں ناکامی، غلطی، لاپرواہی، تاخیر، مداخلت غفلت، کمپیوٹر یا سسٹم میں خرابی وغیرہ چاہے بینک یا اس کے کسی نمائندہ (ے) کو کسی بھی نقصان خسارہ وغیرہ کی اطلاع یا مشورہ چاہے قبل ہی کیوں نہ دیا گیا ہو، بینک اس سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳ موبائل بینکنگ

۳.۱ آلہ یا ڈیوائس جو کہ موبائل بینکاری سروس کیلئے استعمال کی جائی گی جیسے کہ کمپیوٹر، موبائل/ سیل فون، ٹیلی ویژن اور اسی طرح کے آلات (آلہ) اور ذرائع جس کے ذریعے سے صارف انٹرنیٹ بینکاری تک رسائی حاصل کرسکتا ہے جس میں شامل انٹرنیٹ، وائرلیس ایپلیکیشن پروٹوکول (WAP)، وائرلیس انٹرنیٹ گیٹ وے (WIG) شارٹ میسجنگ سروس (SMS) یا دیگر ملتی جلتی ٹیکنالوجی (ز) میڈیم ان شرائط وضوابط سے منسلک آلہ اور میڈیم کو اجتماعی/ مجموعی طور پر موبائل بینکاری سروس کہا جائے گا۔ جہاں مخصوص کمیونیکیشن سسٹم کے کنٹریکٹ کی شرائط دوسرے کمیونیکشن سسٹم (ز) سے مختلف یا الگ ہوں گی، وہ واضح طور پر ان شرائط میں بیان کی جائیں گی۔

۳.۲ بینک کی موبائل بینکاری سروس صرف ان موبائل فون (ز) اور ڈیٹا کنیکشن (ز) پر فراہم کی جائے گی جو کہ بینک کی وقتاً فوقتاً فراہم کردہ وضاحتوں اور ترتیب پر پورا اترے گا صارف کو اس بات کو ماننا ہوگا کہ اسے ایسا موبائل فون اور/ یا ڈیٹا کنیکشن حاصل کرنا ہوگا جس کا نمبر بینک کے پاس رجسٹرڈ ہو یہ تمام ذمہ داری صارف اپنے خرچے پر برداشت کرے گا اگر صارف موبائل بینکاری سروس کا استعمال کرنا چاہتا ہے اس وقت یہ سروس صرف پاکستانی رہائشی صارف (ز) جن کا بینک میں اکاؤنٹ برقرار ہے ان کو فراہم کی جاتی ہے۔

۳.۳ بینک وقتاً فوقتاً موبائل بینکاری سروس اور اس سے منسلک خدمات/ سروس یا رسائی میں ہونے والی کسی بھی ترمیم سے صارف کو آگاہ رکھے گا۔ صارف اس تبدیلی کے مطابق موبائل بینکاری سروس کی رسائی اور استعمال کرے گا۔

۳.۴ موبائل بینکاری سروس پورے ہفتہ چوبیس (۲۴) گھنٹے فراہم کرنے والے ادارے سے فراہم کی جائے گی مگر اس بات کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔ صارف اس سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک کو اختیار حاصل ہے، اپنی صوابدید پر اور بغیر کسی قبل از نوٹس کے عارضی طور پر موبائل بینکاری سروس معطل/ منسوخ کردے وجہ میں شامل کسی قسم کا اپ ڈیٹ، مینٹیننس/ دیکھ بھال یا کوئی بھی ایسی وجہ جو کہ بینک کے مطابق ضروری ہے اور بینک اس صورت میں ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۵ موبائل بینکاری سروس کی خصوصیات اور کام کرنے کا طریقہ کار دیگر بینکنگ سروس (ز) سے مختلف ہوگا جو کہ الیکٹرونک چینلز سے منسلک ہیں۔ بینک وقتاً فوقتاً ان کی تبدیلی اور ترمیم کرنے کا حق رکھتا ہے۔ صارف قبول وتصدیق کرتا ہے کہ کچھ سروسز/ خدمات موبائل بینکاری کے ذریعے میسر نہیں ہیں۔ مستقبل میں فراہم بھی نہیں کی جائیں گی اضافی طور پر، صارف اس بات سے اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ جو سروس (ز) اس وقت موبائل بینکاری سروس پر یا اس کے ذریعے فراہم کی جارہی ہو وہ مستقبل میں معطل، موقوف یا پابند کی جاسکتی ہے اور بینک اس سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۶ صارف اس بات سے اتفاق کرتا ہے اور تصدیق کرتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر بغیر کسی نوٹس کے وقتاً فوقتاً موبائل بینکاری سروس یا اس سے منسلک کوئی بھی یا تمام معلومات کو، بند، منسوخ، اضافہ، ترمیم، تبدیلی وغیرہ کرنے کا بغیر کسی ذمہ داری کے حق اور اختیار رکھتا ہے۔

۳.۷ صارف اس بات کو سمجھتا ہے کہ موبائل بینکاری سروس تک رسائی اس ملک کے متعلقہ موبائل سروس فراہم کرنے والوں کی خدمات سے حاصل کی جائے گی اور اس ذریعہ سے رسائی حاصل کرنے پر صارف پر متعلقہ ملک کے قوانین ایم ایس پی (MSP) کے معاہدہ کے شرائط وضوابط لاگو اور قابل اطلاق ہوں گے۔ صارف تمام فیس، چارجز اور اخراجات وغیرہ، بشمول لیکن اس تک محدود نہیں غیر ملکی استعمال کے آئی ڈی ڈی (IDD) چارجز جو کہ موبائل سروس فراہم کرنے والے موبائل بینکاری سے منسلک خدمات کو صارف کے موبائل فون/ آلہ پر فراہم کرنے کے عوض وصول کرسکتے ہیں۔

۳.۸ کسٹمر اپنے علم اور معلومات کی حد تک اس امر کی یقین دہانی کراتا ہے کہ وہ ٹیلی کمیونیکیشن آلات جن کے ذریعے اکاؤنٹ نمبر اور سیکیورٹی کوڈ استعمال کرکے اکاؤنٹ تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے، کسی بھی قسم کی برقی یا مکینیکل خرابی، ڈیٹا میں نقص یا خرابی، وائرس، بگز یا اس نوعیت کے دیگر مسائل سے پاک ہیں۔ کسٹمر اس بات سے بھی اتفاق کرتا ہے کہ کسٹمر کے ٹیلی کمیونیکیشن آلات اور/ یا متعلقہ ایم ایس پی (MSP) کی جانب سے فراہم کردہ خدمات میں پیدا ہونے والی کسی بھی برقی یا مکینیکل خرابی، ڈیٹا میں نقص یا خرابی، کمپیوٹر وائرس، بگز یا اس نوعیت کے دیگر مسائل کی ذمہ داری بینک، اس کے کسی افسر یا ملازم، یا بینک کی کسی برانچ، ملحقہ ادارے یا ذیلی ادارے پر عائد نہیں ہوگی۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۳.۹ بینک جہاں وقتاً فوقتاً ممکن سمجھے گا موبائل بینکاری سروسز کی فراہمی دیگر موبائل سروس پروائڈرز ایم ایس پی (ز) (MSPS) کو بھی کرسکتا ہے۔ صارف اپنے موبائل فون/آلہ یا فون نمبر اور سکیورٹی کوڈ جس کے ذریعے وہ متعلقہ اکاؤنٹ سے منسلک موبائل بینکاری سروس تک رسائی حاصل کرتا ہے اس کو خفیہ رکھنے کی مکمل ذمہ داری لیتا ہے۔

۳.۱۰ یہ صارف کی مکمل ذمہ داری ہوگی کہ موبائل فون/آلہ سم کارڈ کی گمشدگی، چوری وغیرہ کی صورت میں ایم ایس پی (MSP) کو اطلاع کرے اور صارف عہد کرتا ہے کہ وہ اپنا موبائل فون ہر وقت لاک رکھے گا اگر صارف کا موبائل فون کبھی کھلا اور لاک نہیں ہوا تو بینک کسی صورت بھی غفلت، غلطی یا نااہلی وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا، صارف اس بات سے اتفاق، اقرار اور تصدیق کرتا ہے کہ وہ اپنے موبائل فون/آلہ اور سم کارڈ کا اکیلا ذمہ دار ہوگا۔

۳.۱۱ صارف اپنے موبائل فون/آلہ، سم کارڈ یا ایم ایس پی کنیکشن کو بند/ختم/معطل کرنے پر بینک کو فوراً اطلاع کرے گا صارف اپنے ایم ایس پی (MSP) موبائل کنیکشن کے ذریعے موبائل بینکاری سروس/خدمات کا اکیلا ذمہ دار ہوگا۔

۳.۱۲ بینک ذمہ دار نہیں ہوگا صارف اور ایم ایس پی (MSP) کی معیاری سروس فراہمی یا وقت پر فراہمی یا عمل الرٹس کے مواد اور/یا کسی بھی ٹرانزیکشن کی ضمانت نہیں دیتا۔

۳.۱۳ صارف پابند ہے کہ وہ موبائل بینکاری سروس کے فراہم کردہ تفصیلی طریقے سے خود کو مانوس کرے اور اس سے منسلک کسی بھی غلطی، غفلت یا لاپرواہی وغیرہ کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۱۴ بینک کسی بھی ہدایات اور/یا سوال کی تصدیق کرنے کا پابند نہیں ہے نہ ہی بینک کسی ہدایات کو تصدیق کرنے کا ذمہ دار ہوگا بینک بہترین کوشش کرے گا کہ ہدایات کی تصدیق کر سکے جہاں اس کے آپریشنز ممکن ہو۔

۳.۱۵ یہ صرف اور صرف صارف کی ذمہ داری ہے کہ اپنے موبائل نمبر کی تبدیلی کی صورت میں بینک کو تحریری درخواست سے یا رابطہ سینٹر سروس کو اطلاع کرے اور اطلاع نہ وصول ہونے کی صورت میں صارف کے نمبر پر بھیجی گئی الرٹس یا کسی بھی معلومات کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔

۳.۱۶ صارف تصدیق اور اتفاق کرتا ہے کہ موبائل بینکاری سروس حساس الیکٹرونک سینٹر کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے اور وہ پاکستان کے اندر ٹیلی کمیونیکیشن انفراسٹرکچر کنکٹیوٹی پر انحصار کرتا ہے صارف جانتا ہے کہ بینک کی طرف سے بھیجے گئے الرٹس کی وقت پر ڈیلیوری انحصار کرتی ہے ان عوامل پر جو کہ ٹیلی کمیونیکیشن صنعت پر اثر انداز ہوتے ہیں اس صورت میں بینک یا اس کے سروس پروائڈرز کسی بھی ٹرانزیکشن میں ہونے والی غلطی، غفلت یا تاخیر، الرٹس کی نان ڈیلوری، نقصان ٹرانسمیشن میں رکاوٹ یا صارف کو کسی غلط ٹرانسمیشن کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۱۷ بینک موبائل بینکاری سروس کو فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا صارف بینک یا اس سروس پروائیڈ موبائل بینکاری سروس کو فراہم نہ کرنے کی صورت یا موبائل بینکاری سروس کا استعمال کرنے والے صارف کو ہونے والے نقصان بشمول صارف کے ذاتی، سرمایہ کاری اور کاروباری مقصد کا موبائل بینکاری سروس پر انحصار کرنا بینک یا اس کے سروس پروائیڈرز موبائل بینکاری سروس کے استعمال سے ہونے والے کسی بھی نقصان کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

۳.۱۸ صارف اس بات کو مانتا اور اتفاق کرتا ہے کہ الرٹ میں صارف کے اکاؤنٹ سے منسلک مالیاتی یا غیر مالیاتی معلومات ہوسکتی ہیں۔ صارف بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ بینک اکاؤنٹ سے منسلک معلومات، چاہے خصوصی درخواست نہ کی گئی ہو اگر ٹھیک سمجھے بھیج سکتا ہے اور صارف بینک کو مزید اختیار دیتا ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً کسی قسم کی مارکیٹنگ کی پروموشنل معلومات یا کوئی بھی معلومات بھیج سکتا ہے۔

۳.۱۹ موبائل بینکاری سے منسلک شرائط وضوابط کو مانتے ہوئے، صارف اضافی اختیارات کو استعمال کرنے کا آپشن قبول کرتا ہے جب اور جیسے بذریعہ بینک فراہم کیے جائیں بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، معلومات درخواست یا سرمایہ کاری کی خریداری، بیمہ کی مصنوعات، سروس پروائیڈرز کی طرف سے نان بینکنگ مصنوعات، اضافی بل کی ادائیگی، بین الاقوامی اور اندرون ملک رقم کی منتقلی/فراہمی بینک کے اضافی اختیارات کی پیشگی کی صورت میں، صارف کو مختلف اضافی اختیارات فراہم کرنے پر بینک صارف کو اپنی مطلوبہ فیس کی اطلاع دے گا اور ان آپشنز کو ٹرانزیکشن (ز) کے مطابق یا کسی اور طریقے سے چارج کرنے کا تعین صرف بینک کرے گا۔

۳.۲۰ یہاں درج شرائط وضوابط کے برعکس، بینک اپنی مکمل صوابدید پر، موبائل بینکاری سروس کو مکمل یا کسی بھی منسلک سروس کو عارضی طور پر واپس، معطل یا ختم کرسکتا ہے، بینک بغیر کسی قبل ازنوٹس کے اور کسی بھی وقت مرمّت یا کسی ہنگامی صورت حال میں یا کسی سکیورٹی وجوہات سے یا جہاں ضروری سمجھا جائے گا عارضی طور پر موبائل بینکاری کی سروس کو معطل کرسکتا ہے۔

۳.۲۱ کسٹمر اپنے علم اور معلومات کی حد تک اس امر کی یقین دہانی کراتا ہے کہ وہ ٹیلی کمیونیکیشن آلات جن کے ذریعے اکاؤنٹ نمبر اور سیکیورٹی کوڈ استعمال کرکے اکاؤنٹ تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے، کسی بھی قسم کی برقی یا مکینیکل خرابی، ڈیٹا میں نقص یا خرابی، وائرس، بگز یا اس نوعیت کے دیگر مسائل سے پاک ہیں۔ کسٹمر اس بات سے بھی اتفاق کرتا ہے کہ کسٹمر کے ٹیلی کمیونیکیشن آلات اور/یا متعلقہ ایم ایس پی (MSP) کی جانب سے فراہم کردہ خدمات میں پیدا ہونے والی کسی بھی برقی یا مکینیکل خرابی، ڈیٹا میں نقص یا خرابی، کمپیوٹر وائرس، بگز یا اس نوعیت کے دیگر مسائل کی ذمہ داری بینک، اس کے کسی افسر یا ملازم، یا بینک کی کسی برانچ، ملحقہ ادارے یا ذیلی ادارے پر عائد نہیں ہوگی۔

۳.۲۲ صارف اس کو مانتا اور اتفاق کرتا ہے کہ تمام معلومات/یا ہدایات مختلف جگہوں پر منتقل اور جمع/اسٹور کی جائے گی اور اس تک بینک کے اہلکاروں/نمائندوں کو رسائی حاصل ہوگی (بشمول تیسری پارٹیز، ضرورت کے مطابق) بینک صارف کی ہدایات پر عمل کرنے اور انجام دینے کے اپنی ضرورت کے مطابق صارف کی یا صارف کے اکاؤنٹ کی ایم ایس پی (MSP) یا کسی بھی دوسرے سروس فراہم کرنے والے کو مہیا کرسکتا ہے۔

۳.۲۳ کچھ موبائل بینکاری سروسز تک رسائی کیلئے بینک کی جانب سے سکیورٹی کوڈز جاری کیے جاسکتے ہیں جیسا بھی وقتاً فوقتاً بینک کو درکار ہو اور جو دیگر سروسز کیلئے جاری کیے گئے سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ بینک موبائل بینکاری سروسز، سافٹ ویئر اور اس کیلئے سکیورٹی کوڈز اور تنقید کی ہدایات اور ترسیل کی ہدایات کے استعمال اور رسائی سے متعلق علیحدہ ضروریات، پابندیوں، ہدایات، فعالی اور رسائی کے طریقۂ کار جاری کرسکتا ہے۔ تمام طریقۂ کار بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً تبدیل کیے جاسکتے ہیں۔ صارف اتفاق کرتا اور حلف لیتا ہے کہ وہ موبائل بینکاری سروسز کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً جاری کیے جاسکنے والے تمام طریقۂ کار کا پابند رہے گا اور ان کی پیروی بھی کرے گا۔

۳.۲۴ کسٹمر کے لیے لازم ہوگا کہ موبائل فون میں انسٹال شدہ سافٹ ویئر اور سیکیورٹی کوڈز کو پاس ورڈ کے ذریعے محفوظ رکھے۔ تمام پاس ورڈز اور سیکیورٹی کوڈز کو مکمل طور پر خفیہ رکھا جائے گا اور کسی دوسرے شخص کے ساتھ شیئر نہیں کیا جائے گا۔ کسٹمر موبائل فون کو لاوارث نہیں چھوڑے گا اور نہ ہی کسی ایسے شخص کو موبائل فون تک رسائی دے گا جس کے ذریعے وہ کسٹمر کی اجازت کے ساتھ یا بغیر، اس کے سافٹ ویئر، سیکیورٹی کوڈز یا موبائل بینکاری کی خدمات تک رسائی حاصل کرسکے۔

۳.۲۵ ایسی صورت میں کہ صارف اس موبائل فون کو گم کردے یا بدل لے یا اس کے کچھ حصوں پر قبضہ یا کنٹرول نہ رہے جس میں سافٹ ویئر اور/یا سیکیورٹی کوڈز نصب ہیں، یا اگر صارف یہ یقین کرلینے کی معقول وجہ ہو کہ کسی شخص نے سافٹ ویئر یا سیکیورٹی کوڈز استعمال کرتے ہوئے اکاؤنٹ (س) تک رسائی حاصل کرلی ہے تو صارف کو فوری طور پر آگاہ کردینا چاہیے اور بینک کو ہدایات کردینی چاہیے کہ وہ سیکیورٹی کوڈز فوراً منسوخ کردے اور موبائل بینکاری سروسز کیلئے از سرِ نو رجسٹریشن کرے۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۳.۲۶ بینک موبائل بینکاری سروسز کے استعمال اور رسائی کیلئے فیس عائد کرنے کا اہل ہوگا۔ بینک موبائل بینک سروسز استعمال کرتے ہوئے ٹرانزیکشنز کرنے کیلئے لاگو فیس اور سروسز چارجز عائد کرسکتا ہے اور ایسے چارجز بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کیے گئے شیڈول آف چارجز میں واضح کردیے جائیں گے۔

۳.۲۷ کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ تمام معلومات اور/ یا ہدایات مختلف مقامات پر منتقل اور/ یا محفوظ کی جاسکتی ہیں اور ضرورت کے مطابق بینک کے متعلقہ عملے اور تیسرے فریق کے مجاز افراد کو ان تک رسائی حاصل ہوسکتی ہے۔ بینک کو اختیار ہوگا کہ کسٹمر کی ہدایات پر عمل درآمد کے لیے ضروری حد تک کسٹمر یا اس کے اکاؤنٹ سے متعلق کوئی بھی معلومات یا تفصیلات ایم ایس پیز (MSPs) یا دیگر سروس فراہم کنندگان کو فراہم کرسکے۔

۳.۲۸ اگر کوئی ہدایات بینک کے ساتھ مناسب طور پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے موبائل بینکاری سروسز کے ذریعے جمع کرائی گئی ہیں، بینک ایسے اختیار اور ہدایات پر عمل پیرا ہوسکتا ہے اور سمجھ سکتا ہے کہ وہ سب کی سب اصل اور درست ہیں اس طریقے سے صارف کی خواہشات کی ترجمانی کرتے ہیں اگرچہ ہدایات حقیقت میں غلطی یا دھوکے یا غفلت یا بدل کر یا ترمیم کرکے صارف کے بجائے کسی اور شخص کی جانب ہی سے مرتب یا بھیجی گئی ہوں چاہے اس میں صارف یک علم یا ہدایات کا دخل ہو یا نہ ہو۔ سکیورٹی کوڈ دخل ہدایات کی فراہمی کیلئے اضافی طور پر درکار ہوسکتا ہے، بشرطیکہ مخصوص موبائل بینکاری سروس کے سلسلے میں بینک کی جانب سے کوئی شرط عائد کی گئی ہو۔ بینک پھر بھی ہدایات کے حقائق اور اصلیت کی تصدیق کیلئے ذمہ داری نہیں رکھتا۔ صارف کو اتفاق کرنا ہوگا کہ بینک کسی نقصان، لاگت، دعوؤں، خرابیوں، اخراجات، مسئولیت یا کارروائیوں کے خلاف بے ضرر اور محفوظ ہے جو بینک کو درج بالا ہدایات پر عمل کرنے، باز رہنے، تاخیر کرنے یا عمل پیرا ہونے کے نتیجے میں اٹھانے یا برداشت کرنے پڑسکتے ہیں۔

۳.۲۹ جہاں تک ان میں موبائل اور آن لائن بینکاری کی معاہداتی شرائط شامل ہوں، وہ بھی ان شرائط وضوابط کے جزو کی تشکیل کرے گا۔

۳.۳۰ جب تک کسی جگہ واضح طور پر اس کے برعکس بیان نہ کیا گیا ہو، بینک کے مواصلاتی نظام پر موجود تمام مواد محض بینک کے ساتھ کاروباری معاملہ کرنے کی دعوت تصور ہوگا۔ اسے کسی سرمایہ کاری کی خرید وفروخت یا کسی بھی طریقے سے اس سے دستبرداری کے لیے پیشکش یا ترغیب، یا کسی بھی لین دین میں داخل ہونے کی پیشکش نہیں سمجھا جائے گا۔

۳.۳۱ بینک اپنی سائٹ پر اطلاعات فراہم کرنے اور موبائل بینکاری سروسز کے مقاصد کی غرض سے اور اداروں کی خدمات استعمال کرسکتا ہے۔ بینک ان اطلاع/ اطلاعات پر کوئی کنٹرول نہیں رکھتا اور اس لیے ایسی اطلاعات کی درستگی، مناسب ہونے یا غلط نہ ہونے کے بارے میں کسی بھی نوعیت کی ضمانت یا ترجمانی نہیں کرسکتا۔ صارف اتفاق کرتا ہے کہ ایسی اطلاعات کے ''جیسے ہے'' کی بنیاد پر فراہم کی گئی ہیں اور یہ بینک کی کسی خرابی جو صارف کی طرف سے اس پر انحصار کے نتیجے میں پیدا ہوسکتی ہے کیلئے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۳۲ موبائل بینکاری کی خدمات کے ذریعے لائیو انفارمیشن فیڈز کی صورت میں فراہم کیے جانے والے تمام کوٹس، خبروں اور مارکیٹ سے متعلق معلومات، مثلاً شیئرز کی قیمتیں یا دیگر ڈیٹا، جب تک اس کے برعکس واضح طور پر بیان نہ کیا گیا ہو، کم از کم تیس منٹ کی تاخیر کے ساتھ فراہم کیے جاتے ہیں۔ کسٹمر کو چاہیے کہ وہ اپنے انٹرنیٹ براؤزر یا موبائل فون میں موجود ''Refresh'' یا اسی نوعیت کے صفحہ یا اسکرین کو فریش کرنے والے آپشن کو ضرور استعمال کرے، تاکہ اسے ممکنہ حد تک تازہ ترین معلومات موصول ہوں۔

۳.۳۳ بینک تمام کاپی رائٹ کو برقرار رکھتا ہے اور تمام مواد میں دیگر املاکیچول پراپرٹی حقوق بشمول موبائل بینکاری سروسز یا بذریعہ سائٹ یا ملٹی میڈیا پر شائع شدہ اُمور اور گرافکس اور لوگوز کو محفوظ رکھتا ہے۔ صارف بااختیار اور مجاز ہے کہ وہ اس کی ایک نقل لوکل ہارڈ ڈرائیو یا ڈسک، پرنٹ ملاحظہ اور نقل کرے اور ایسے پرنٹ آؤٹس کی نقول بنائے بشرطیکہ:

ا یہ مواد موبائل بینکاری سروسز کو استعمال کرنے یا غور کرنے کیلئے استعمال ہو اور کسی اور تجارتی مقاصد میں استعمال نہ کیا جائے۔

ب بینک کی ملکیت میں موجود مواد اس کے کسی حصے کو دوبارہ پیش کرنے میں بینک کے تمام کاپی رائٹ نوٹس (اطلاعِ عام) شامل ہیں۔

ج بینک کی موبائل بینکاری کی خدمات کے سلسلے میں استعمال کیے جانے والے لوگوز اور ٹریڈ مارکس، خواہ رجسٹرڈ ہوں یا غیر رجسٹرڈ، بینک یا متعلقہ تیسرے فریق کی ملکیت ہیں۔ موبائل بینکاری کی آن لائن خدمات کی فراہمی کو کسی ٹریڈ مارک یا کسی دوسرے ملکیتی حق کے استعمال کی اجازت یا حق نہیں سمجھا جائے گا۔ ایسے کسی بھی ٹریڈ مارک یا ملکیتی حق کو استعمال کرنے کے لیے بینک یا متعلقہ تیسرے فریق کی پیشگی تحریری اجازت ضروری ہوگی۔

۳.۳۴ حقِ اشاعت (Copyright) موجود ہو یا نہ ہو، کسٹمر اس امر کو تسلیم کرتا ہے کہ بینک کے مواصلاتی نظام پر موجود تمام مواد، خواہ وہ خفیہ معلومات پر مشتمل ہو یا نہ ہو، بینک کی ملکیت ہے۔ کسٹمر کا ایسے کسی بھی مواد پر کسی قسم کا حق، ملکیت یا مفاد نہیں ہوگا۔

۳.۳۵ موبائل بینکاری سروسز کے استعمال کی اہلیت کیلئے صارف کو اچھے معیار اور کارکردگی کی صلاحیت والے ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کو لازماً بروئے کار لانا چاہیے۔ صارف کی ایسے سافٹ ویئر یا ہارڈ ویئر کے استعمال میں ناکامی موبائل بینکاری سروسز کی مناسب طور پر استعمال کرنے یا بالکل نہ کرنے اور بڑے سکیورٹی رسک (خطرے) پر منتج ہوسکتی ہے۔ سافٹ ویئر، (اگر ہو) موبائل بینکاری سروسز کے ذریعہ یا ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے دستیاب بنایا جائے جو لائسنس شرائط سے چلایا جاتا ہو جو لائسنس دہندہ کے ساتھ قانونی روابط قائم کرے۔ صارف بینک کو ان لائسنس شرائط کی خلاف ورزی کے مقابلے میں محفوظ و مامون قرار دے۔ بینک ایسے سافٹ ویئر کے استعمال یا اہلیت کی غرض سے یا معیار کیلئے، چاہے بیان کیا گیا ہو یا دلالت کرتا ہو، کیلئے کوئی ضمانت یا ترجمانی/ نمائندگی فراہم نہیں کرتا۔

۳.۳۶ موبائل بینکاری کی خدمات کے ذریعے دستیاب کسی بھی فائل، ڈاؤن لوڈ یا ایپلیکیشن کے بارے میں، خواہ صراحتاً ہو یا ضمناً، بینک کی جانب سے یہ ضمانت نہیں دی جاتی کہ وہ وائرس، ٹروجن، بم، ٹائم لاک یا کسی ایسے ڈیٹا یا کوڈ سے محفوظ ہیں جو کسٹمر کے کمپیوٹر، ڈیٹا بیس، نیٹ ورک یا دیگر معلوماتی نظام کو نقصان پہنچا سکتا ہو یا ان کے کام کرنے کے طریقے کو متاثر کرسکتا ہو۔

۳.۳۷ موبائل بینکاری سروسز پر بذریعہ غیر محفوظ لنک ترسیل کردہ اطلاعات ممکنہ غیر قانونی رسائی، بگاڑ یا نگرانی کیلئے حساس ہے۔ صارف لازماً سکیورٹی ٹپ پر کاربند رہے جو کہ وقتاً فوقتاً بینک کی سائٹ پر شائع کی جاتی ہیں۔ جیسا کہ بینک کے پاس بے ضمیر لوگوں کی جانب سے غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کی صلاحیت موجود نہیں ہے، صارف تسلیم کرتا ہے کہ بینک کو اس کے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصان، خطرے یا خرابی کیلئے ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ان خطرات کو محدود کرنے کیلئے بینک صارف کی جانب سے کسی اطلاع کی ترسیل کی تصدیق کیلئے بذریعہ موبائل بینکاری سروسز وقتاً فوقتاً آزادانہ درخواست کی صورت میں کرسکتا ہے۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۳.۳۸ بینک ضمانت نہیں دیتا کہ مواصلاتی نظام یا موبائل بینکاری سروسز غلطیوں سے مبّرا ہوں گی یا اطلاعات، کارکردگی یا معیار کی درستی، کاملیت یا اعتباریت کی کسی خاص کسوٹی کو پورا کریں گے۔ بینک واضح طور پر تمام دلالت کرنے والی ضمانتوں بشمول، بنا کسی حد کے، فروختگی کی ضمانتوں، لقب یعنی ٹائٹل، کسی خاص مقصد کی اہلیت، عدم خلاف ورزی، موافقت، تحفظ یعنی سکیورٹی اور درستی سے انکار کرتا ہے۔

۳.۳۹ صارف سمجھتا ہے کہ کوئی تحریری مشورہ/ سفارش یا توثیق برائے روا رکھی گئی ٹرانزیکشن بذریعہ موبائل بینکاری سروسز بینک کی جانب سے نہ کی جائیں گی اور نہ ہی جاری کی جائیں گی اگرچہ ایسا ٹرانزیکشن بینک کی جانب سے باقاعدہ جاری کیے گئے اکاؤنٹ کے گوشوارے میں درج بھی ہوگا۔

۳.۴۰ صارف اتفاق کرتا ہے کہ بینک کسی بھی طور بشمول لیکن درج ذیل تک محدود نہیں، کیلئے مسئول نہیں ہوگا۔

ا موبائل بینکاری سروسز کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت یا تمام پر عمل کرنے میں غلطی، کوتاہی، تاخیر یا معذوری

ب موبائل بینکاری سروسز کے ذریعے صارف کی جانب سے دی گئی کسی ہدایت کی گمشدگی

ج موبائل بینکاری سروسز کے ذریعے دی گئی کسی ہدایت تک کسی دیگر شخص کی جانب سے غیر مجاز رسائی

د بینک کی موبائل بینکاری سروسز کی ناکامی یا بینک کی طرف سے کسی ہدایت پر عمل درآمد کی وجہ سے بالواسطہ یا بلاواسطہ پہنچنے والے یا ہوجانے والے کسی نقصان یا خرابی کیلئے

ھ موبائل بینکاری سروسز کے آپریشن کے سسٹمز سروسز، ان شرائط وضوابط میں کسی تبدیلی، ترمیم اضافے یا خاتمے کیلئے سائٹ پر بینک کی جانب سے جیسا کہ اطلاع دی گئی ہے کہ یومیہ اوقاتِ استقطع کیلئے

و موبائل بینکاری سروسز کے تحت بینک کے کنٹرول سے باہر اسباب سے کسی جزوی، نامکمل، تاخیری یا ناکام منتقلی یا بل کی ادائی جو کسی نامزد وصول کنندہ کو کی گئی، کیلئے

ذ بینک کے ذریعے جمع کرائی گئی ہدایات متاثر نہیں ہوں گی اور وہ نافذ العمل رہیں گی اگر موبائل بینکاری سروسز کے آپریشنز کسی بھی وجہ سے معطل یا منسوخ کردیا گیا ہو

۳.۴۱ صارف اتفاق کرتا ہے کہ صارف کے موبائل فون یا بصورتِ دیگر کی جانب سے ترسیل کردہ تمام ہدایات، اگرچہ الیکٹرانک شکل میں ہوں کو بطور تحریری دستاویزات تصور کیا جائے گا۔ صارف اتفاق کرتا ہے کہ وہ ایسی کسی ہدایت کے قابلِ نفاذ ہونے یا جائز ہونے کو اس بنیاد پر کہ وہ تحریری دستاویز نہیں ہے نہ چیلنج کرے گا اور نہ ہی جھگڑے گا اور صارف بذریعہ ہٰذا قانون میں دیئے گئے کسی ایسے حق کو منسوخ کرتا ہے۔ تمام ایسی ہدایات کو اصل دستاویزات تصور کیا جائے گا۔ اور صارف اتفاق کرتا ہے کہ وہ کسی ہدایات کو اس بنیاد پر کہ وہ ہدایت کو اس بنیاد پر کہ وہ الیکٹرانک شکل میں دی گئی ہے کی قبولیت کو چیلنج نہیں کرے گا۔ صارف تسلیم کرتا اور اتفاق کرتا ہے کہ بینک کے ریکارڈز اور ہدایات جو صارف کی جانب سے بذریعہ موبائل بینکاری سروسز دی گئی یا ارتکاب کیا گیا، کارروائی کی گئی یا مؤثر بنایا گیا کہ کسی ریکارڈز یا کسی ایسے شخص کی جانب سے جو صارف ہونے کا دعوی کرے، یا موبائل بینکاری سروسز میں متعلق ٹرانزیکشنز کے کسی اور موبائل بینکاری سروسز کے ساتھ جڑے یا سے متعلق بینک کی جانب سے بااختیار کیا گیا متعلقہ شخص کی جانب سے برقرار ٹرانزیکشنز کے ریکارڈ چاہے وہ الیکٹرانک یا پرنٹڈ شکل میں اسٹور ہو، کی پاسداری لازمی ہے اور تمام مقاصد کیلئے صارف پر حتمی ہوگا اور بینک کو (کیلئے) صارف کی مسئولیت اور ٹرانزیکشن اور ہدایات کے شواہد منتج خیز ہوں گے۔ صارف بذریعہ ہٰذا اتفاق کرتا ہے کہ ایسے تمام ریکارڈز ثبوت میں قابل قبول ہوں گے اور یہ کہ صارف ایسے ریکارڈز کے مشتملات کی سند یا درستی، اعتباریت، قبولیت کو صرف اس بنیاد پر کہ ایسے ریکارڈز الیکٹرانک فارم میں تیار کیے گئے اور یا شامل کیے گئے ہیں یا کمپیوٹر سسٹم کی آؤٹ پٹ میں یا اس سے تیار کی گئی ہیں کو چیلنج نہیں کرے گا اور نہ جھگڑے گا اور صارف تمام استحقاق (اگر ہیں) کو جس سے ان پر اعتراض اٹھایا جاسکتا ہے کو منسوخ کرتا ہے۔

۴ رابطہ سینٹر کی سروسز

۴.۱ بینک کو صارف کی طرف سے اٹل، بغیر کسی شرائط وضوابط کے ہدایات اور اختیار حاصل ہے کہ وہ صارف کی بذریعہ ٹیلی فون دی گئی ہدایات کو قبول کرے اور بینک اس/ ان ہدایات کے جن پر پوری طرح انحصار کرے اور اسے بااختیار سمجھے گا اور بینک یہ مان لے گا کہ وہ صارف کی طرف سے دی جارہی ہیں اگر وہ ہدایات دینے والا بینک کو شناخت کے حوالے سے صحیح معلومات فراہم کرے گا جو بینک وقتاً فوقتاً اپنے اطمینان کے مطابق معلوم کرے گا، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں۔

(ا) صارف کا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر۔

(ب) بینک کی طرف سے جاری کردہ ٹی پن (TPIN) تاکہ صارف کی شناخت کی جائے اور صارف ہدایت دینے کے ساتھ ساتھ سروس کا استعمال کرسکے۔

۴.۲ بینک اپنی مکمل صوابدید پر رابطہ سینٹر سروس کی طرف سے دی گئی کسی بھی ہدایت کو عمل کرنے سے انکار کرسکتا ہے اگر بینک کو دی گئی ہدایت پر کسی قسم کا شک وشبہ ہوجائے یا پھر کسی بھی دوسری وجہ سے کسی بھی ہدایت پر عمل درآمد نہ کرے۔

۴.۳ بینک کی طرف سے جاری کردہ ٹی پن (TPIN) کو خفیہ رکھنے کی ذمہ داری صارف کی ہوگی اور اسے کسی دوسرے شخص کو کسی بھی طریقے سے ظاہر نہیں کرے گا اور صارف اس ٹی پن کو ہر صورت کسی دوسرے کی پہنچ اور استعمال سے دور رکھے گا۔

۴.۴ صارف ٹی پن کے انکشاف پر یا صارف کو کسی قسم کا شبہ ہو کہ ٹی پن اور/ یا رابطہ سینٹر سروسز کا استعمال اس کی ہدایات کے مطابق اور اختیاری طور سے نہیں ہو رہا، اس صورت میں صارف کو بینک کو فوراً اطلاع کرنی ہوگی۔

۴.۵ صارف کو اجازت نہیں ہے کہ وہ اپنے علاوہ کسی دوسرے شخص کو رابطہ کی سروس استعمال کروائے۔ کوئی بھی ایسا شخص جو کہ ٹی پن اور تمام مکمل معلومات رابطہ سینٹر کو فراہم کرتا ہے اسے مجاز صارف تسلیم کیا جائے گا چاہے وہ بینک کا اصل صارف ہو یا نہ ہو بینک کو اس صورت میں اختیار حاصل ہے کہ وہ ہر ہدایات اور ٹرانزیکشن (ز) پر عمل کرے رابطہ سینٹر سروس کے صحیح یا غلط استعمال کی پوری ذمہ داری صارف کی ہوگی اور بینک اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۶ صارف بینک کو اجازت اور اختیار دیتا ہے کہ بینک اور صارف کے درمیان ہونے والی گفتگو/ رابطہ یا کمیونیکیشن ریکارڈ کرسکتا ہے بذریعہ وائس ریکارڈنگ اور آئی وی آر کی اسٹروکس وغیرہ تاکہ ریکارڈ ہدایات کی تصدیق ہوسکے۔

۴.۷ بینک کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا اگر صارف ان وجوہات جو کہ بشمول لیکن ان تک محدود نہیں کمپیوٹر کی خرابی ٹیلی کمیونیکیشن/ مواصلاتی، الیکٹریکل، تکنیکی یا نیٹ ورک کی ناکامی یا کسی دوسری خرابی/ دشواری کی وجہ سے رابطہ سینٹر کی سروس تک رسائی اور/ یا استعمال کرنے میں ناکام رہتا ہے۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

۴.۸ صارف اس بات کو سمجھتا اور مانتا ہے کہ بینک رابطہ سینٹر کی سروس فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا مگر روزانہ ضروری مینٹیننس ضرورت سے زیادہ سسٹم پر دباؤ یا کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہے رابطہ سینٹر کی خدمات کو فراہم کرنے میں دشواری پیدا کرسکتی ہے۔

۴.۹ صارف اس بات کو سمجھتا اور اتفاق کرتا ہے کہ بینک بغیر کسی نوٹس کے:

(ا) رابطہ سینٹر کے کام کا نظام یا طریقہ کار بدل سکتا ہے۔

(ب) رابطہ سینٹر کی دی گئی خدمات میں اضافہ تبدیلی یا کچھ بھی کرسکتا ہے۔

(پ) بینک وقتاً فوقتاً کوئی بھی اقدامات اپنی ضروریات کے مطابق کرسکتا ہے۔

(ت) عارضی یا مستقل طور پر رابطہ سینٹر کی خدمات بند کرسکتا ہے۔

۴.۱۰ صارف اپنے اخراجات پر ذمہ دار ہوگا کہ وہ جو ٹیلی فون یا دوسری کوئی ڈیوائس بینک کے رابطہ سینٹر کی سروس تک رسائی حاصل کرنے کیلئے استعمال کر رہا ہے وہ بینک کے استعمال کردہ سسٹم کے ساتھ ہم آہنگ/مطابق ہے بینک بھی اس سلسلے میں ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۱ صارف اس بات کو سمجھتا اور مانتا ہے کہ ٹیلی فون (ز) کا استعمال مکمل طور پر محفوظ نہیں ہوتا اس میں مداخلت، اوورٹیپنگ کی گنجائش رہتی ہے صارف اس بات کو مانتا اور تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی بھی بے اختیار رسائی اور تیسری پارٹی کے استعمال اور معلومات یا ہدایات جو کہ رابطہ سینٹر سروس کے ذریعے دی گئی ہیں اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۲ یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ سروس سینٹر کو استعمال کرنے کے بارے میں معلومات حاصل کرے اس کیلئے بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۳ رابطہ سینٹر کی خدمات جو کہ صارف پاکستان کی حدود میں استعمال کرسکتا ہے اور بیرون ملک کی صورت میں صارف اپنی ذمہ داری پر متعلقہ ملک کے قانون وغیرہ کے مطابق استعمال اور عمل کرے گا۔

۴.۱۴ صارف تمام کلیم/دعوے، خسارہ اور نقصانات جو کہ ٹیلی فون سروس یا موبائل سروس کے نتیجے میں رابطہ سینٹر کی خدمات حاصل کرتے وقت یا رسائی وغیرہ کرتے وقت ہوں گے اس کا ذمہ دار ہوگا۔

۴.۱۵ صارف کسی بینک کے رابطہ سروس کو دی جانے والی کسی بھی ہدایات کا پابند اور ذمہ دار ہوگا اور بینک کسی بھی غیر قانونی، غلطی یا دھوکہ دہی کے سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۶ صارف اس بات کا اقرار اور تسلیم کرتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر سروس سینٹر کی جاری کردہ کسی بھی ہدایات کو مسترد کرسکتا ہے اگر وہ بینک کے مطلوبہ معیار کے مطابق نہ ہو یا اس پر کسی بھی طرح سے غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہو۔

۴.۱۷ صارف یہ اقرار اور تسلیم کرتا ہے کہ رابطہ سینٹر سروس کو دی جانے والی کسی بھی ہدایت کی رسید یا کوئی بھی تحریری تصدیق نہیں دے گا مگر ان ٹرانزیکشن کا ذکر بینک اسٹیٹمنٹ میں کرے گا جو کہ بینک صارف کو وقتاً فوقتاً فراہم کرتا ہے کہ بینک کی جانب سے کوئی بھی تحریری ہدایات یا معاملہ جو کہ سروس سینٹر کے ذریعے سے ہوگا اس پر پابند رہے گا۔

۴.۱۸ صارف یہ اقرار/تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی بھی سلسلے میں درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود نہیں امور کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(ا) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ سے دی گئی کسی بھی ہدایت کو پورا کرنے میں کوئی غلطی تاخیر، یا دشواری وغیرہ۔

(۲) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ سے دی گئی ہدایات میں کوئی خسارہ/گمشدگی۔

(۳) رابطہ سینٹر سروسز کو صارف کی طرف سے دی گئی کسی بھی ہدایت پر تیسرے غیر قانونی شخص کی رسائی ہو۔

(۴) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ دی جانے والی کسی بھی ہدایت میں بلواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کسی بھی وجہ سے کوئی نقصان ہو۔

(۵) ان شرائط میں کوئی بھی تبدیلی، ترمیم یا اضافہ یا یومیہ کٹ آف ٹائمز جیسا کہ بینک اپنی ویب سائٹ پر نوٹ کراتا ہے۔

(۶) رابطہ سینٹر سروسز کے تحت کسی بھی وصول کنندہ کو رقم منتقلی میں ناکامی، جزوی، نامکمل، تاخیر یا بل کی عدم ادائیگی یا کوئی اور وجہ ہو جو کہ بینک کے بس/کنٹرول میں ہو یا نہ ہو۔

(۷) بینک کے ذریعہ سے دی جانے والی ہدایات متاثر نہیں ہوگی اگرچہ رابطہ سینٹر آپریشن کو کسی بھی وجہ سے معطل/بند کردیا جائے۔

۴.۱۹ کانٹیکٹ سینٹر سروسز کے ذریعے موصول ہونے والی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے بینک کو اختیار ہوگا کہ وہ متعلقہ لین دین کی رقم، نیز وقتاً فوقتاً لاگو ہونے والے چارجز اور فیس، کسٹمر کے اکاؤنٹ/اکاؤنٹس سے منہا کرلے۔ انٹرنیٹ بینکاری کی خدمات کے ذریعے دی گئی ہدایات واپس نہیں لی جاسکتیں۔ بینک درج ذیل امور سمیت کسی بھی ایسے معاملے کا ذمہ دار نہیں ہوگا:

(ا) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعے دی گئی کسی ہدایت کو واپس لینا۔

(ب) کسی بھی ہدایت کو قبول کرنا جو کہ مشروط طور پر یا بینک عام بینکنگ پریکٹس کے مطابق بینک کے مطلوبہ وقت کے تحت بینک تیسرے فریق کو پہلے (یا بعد میں) ادائیگی کرنا چاہے۔

۴.۲۰ بینک ان ہدایات پر کٹ آف ٹائمز کے مطابق عمل کرے گا جو کہ بینک وقتاً فوقتاً نوٹ کراتا ہے یا عام/عمومی بینکنگ پریکٹس کے مطابق نوٹس کے بغیر۔

۴.۲۱ بینک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ رابطہ سینٹر سروسز تک رسائی اور قابلِ اطلاق استعمال کیلئے فیس چارج کرے۔ اس کے علاوہ بینک کے رابطہ سینٹر سروسز کے توسط سے معاملات کی انجام دہی کیلئے مطلوبہ فیس اور سروسز چارجز وصول کرسکتا ہے اور چارجز بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ شیڈول آف چارجز میں درج کیے جائیں گے۔

اکاؤنٹ اور خدمات کے لیے شرائط وضوابط

اقرارنامہ

میں/ہم بینک کو اپنی فراہم کردہ تفصیلات کی بنیاد پر اکاؤنٹ کھلوانے کی درخواست کرتے ہیں۔ میں/ہم نے یہاں درج شرائط وضوابط پڑھ لیے ہیں یا میں/ہم نے درج شرائط سن لیے اور میں/ہم اس کو سمجھنے اور قبول کرنے کی تصدیق کرتے ہیں اور مزید تصدیق کرتے ہیں میں/ہم نے بینک کے اکاؤنٹ کھلوانے والے فارم اور بینک کی شرائط وضوابط کی کاپی وصول کر لی ہے جس پر میں/ہم نے منظوری دے کر دستخط کر دیے ہیں میں/ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ تمام فراہم کردہ معلومات، دستاویزات وغیرہ اس سلسلے میں پیش کیے گئے ہیں وہ مکمل طور پر صحیح، اصل اور مکمل ہیں میں/ہم شرائط وضوابط یا ان میں کوئی بھی ترمیم، تبدیلی اور ضافے وغیرہ جو کہ بینک وقتاً فوقتاً کر سکتا ہے جن کی اطلاع بینک فراہم کرے گا ان پر عمل اور پابند رہنے کا عہد کرتے ہیں۔

میں/ہم اس بات کو تسلیم/اتفاق کرتے ہیں کہ بینک کی کسی بھی سروس یا پروڈکٹ کو استعمال کرتے ہوئے، میں/ہم پابند ہوں گے تمام قابلِ اطلاق شرائط وضوابط کے جو ان پروڈکٹس اور سروسز سے منسلک ہیں اور جن کا انکشاف بینک لاگو کردہ قوانین اور قواعد کے تحت کرے گا۔

نام درخواست گزار نمبر۱	نام درخواست گزار نمبر۲	نام درخواست گزار نمبر۳
دستخط	دستخط	دستخط

اکاؤنٹ ہولڈر کا نام:	
اکاؤنٹ نمبر:	

تاریخ: _____